

سیاسی ایجنڈے پکانا



دیہی علاقوں میں خواتین کے لئے

خوراک اور غذا ایتیت کے حق کا ایک حقوق نسوں گاہنید

سیاسی ایجنڈے پکانا



سیاسی ایجنسڈ پکانا

دیہی علاقوں میں خواتین کے لئے خوراک
اور غذا بیان کے حق کا ایک حقوق نسوان رہنمای

پیش لفظ

مشترک کھانا پکانے کا برلن 'تاریخی اور سیاسی اہمیت رکھتا ہے۔ وقت کے مختلف لمحات میں آمرانہ حکومتوں کے ماتحت رہنے والی لاطینی امریکہ کی خواتین سیاست پر تبادلہ خیال اور مزاجمت کے اقدامات کو وضع کرنے کے لئے مکانی گنجائش پیدا کریں گی۔ شدید معافی اور غذائی بچانوں کا جواب دینے کے لئے بھی یہ حکمت عملی استعمال کی گئی تھی۔ اگرچہ یہ عمل پوری دنیا میں عام نہیں ہے، تاہم، 'مشترک کھانا پکانے والے برلن' کا سیاسی مطلب اور مادی استعمال سرحدوں کے آرپار سمجھایا جاسکتا ہے۔ کٹائی کے وقت بہترین بچوں کے انتخاب سے لے کر، ذائقے سے بھرپور پکوانوں کو یکمیلی لمس دینے تک، خواتین نے ایک نسل سے دوسرا نسل تک غذائی علم منتقل کیا ہے۔ غذا کے ارد گرد علم کا یہ بین الاقوامی اشتراک روحانی اور مادی تعلقات کا ایک بھرپور مجموعی دائرہ بناتا ہے۔

صفی ذمہ داریاں جو خواتین کو معاشرتی اور تولیدی مشقت (‘کھانا پکانے’، ‘انگہداشت’ اور ‘اکھانا کھلانے’) کی مکمل ذمہ داری کو نہ جانا) کے فرائض تک محدود کرتی ہیں، کو تقویت دینے کے بجائے یہ گائیڈ خواتین کے مابین اجتماعی تنظیم سازی اور علم کی تعمیر کی آزادانہ صلاحیت بیدار کرتا ہے۔ 'مشترک کھانا پکانے کا برلن' کا طریقہ کار خواتین کے مابین جاننے کے مختلف طریقوں کی اجتماعی تعمیر و تربیل کو بڑھا دیتا ہے۔ یہ خواتین کی سیاسی موضوعیت اور ظلم کے خلاف ان کی جدوجہد کی یاد تازہ کرتا ہے۔ تمام تر گائیڈ میں، ہم 'شرکاء' کے بجائے 'باورچیوں' اور 'تجربات' کے بجائے، پکوان کی ترکیبوں پر گفتگو کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اس طرح، کھانے کے برلن کا استغفار اُن تصوراتی سرحدوں کو توڑنے میں کامیاب ہوتا ہے جو خواتین کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو تقسیم کرتے ہیں (جس کا حوالہ خجی اور عوامی دائرہوں کے طور پر دیا جاتا ہے)۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ گائیڈ دیہی علاقوں میں خواتین کو مناسب خوراک اور غذا بیان کے انسانی حق پر تغیر پذیر سیاسی ایجنسڈ کو "پکانے" کے لئے زمینی علاقہ فراہم کرے گا۔

"میرے لئے، مشترک کہ برلن ایک آلہ، ایک لمحہ، ایک ایسی گنجائش ہے
جہاں ہم باہم مشغول ہیں، ایسی جگہ ہے جہاں خواتین بات چیت اور
معلومات کا تبادلہ، خواب اور حقائق کی تعمیر کرتی ہیں۔"

~ سیدا ٹیپور، حقوق نسوان کا کرن، ہونڈوراس



۷۔ تعارف

کسان خواتین اور دیگر رہائشی اور / یا کام کرنے والی خواتین کے حقوق اور ان کی سمجھیل کو یقینی بنانے کے لئے ریاستی فرانپس کی وضاحت کی گئی ہے۔ دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دوسرے لوگوں کی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کا اعلانیہ، دیگر حقوق کے ساتھ، زمین، بیچ، حیاتیاتی تنوع اور غذائی خود مختاری سے متعلق انفرادی اور اجتماعی انسانی حقوق کو تسلیم کرتا ہے۔

یہ ای ذی اے ڈبیلو کے طرف سے پہلے سے قائم کردہ ریاستوں کے انسانی حقوق سے متعلق فرانپس کو تقویت دیتا ہے اور ان منفی رواحوں اور رداہی طرز اعمال کی نشاندہی کرتا ہے جو دیہی علاقوں میں خواتین کے حقوق سے مکمل اطف اندزو پونے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

بین الاقوامی قانونی آلات ان جاری جدوchedوں کی تنوع کی جگہ نہیں لے سکتے ہیں جو غذائی خود مختاری کے منصوبے کو آگے بڑھانا چاہتی ہیں اور خوراک اور غذاخیت ایک باقاعدہ حق کو حاصل کرتی ہیں۔ تاہم، ای ذی اے ڈبیلو، جی آر 34 کے حمایت یافتہ انسانی حقوق کے معیاروں اور یوائین ذی آراوپی ایک برقدت موقع فرماہم کرتے ہیں۔ وہ خوراک اور غذاخیت کے حق کے بیانی ڈھانچے کو وسعت دیں میں ہماری مدد کر سکتے ہیں اور تسلیم شدہ حقوق کے نفاذ کے سلسلے میں ریاستوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ دونوں آلات غذائی نظام (دیکھئے لغت) سے متعلق قوی عوای پائیں ہوں اور دنیا بھر میں دیہی علاقوں میں خواتین کی ضروریات کے مابین ہم آہنگی کو یقینی بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ یوائین ذی آراوپی کسان تحریک کا اپنی طرف سے ایک تحریک تھا اور سی ای ذی اے ڈبیلو کا جی آر 34 ایک ترقی یافتہ صورت تھی جس کو سول سوسائٹی کی تنظیموں اور سماجی تحریکوں کی حصہ دار یہے بھرپور بنایا گیا تھا۔

ان آلات کے استعمال کی سمت بڑھنے کے لئے، بین الاقوامی، علاقائی اور قوی سطح پر کام کرنے والی انسانی حقوق کی تنظیموں، کسانوں، سودیی قوموں، ماہی گیری تحریکوں، اور حقوق نسوان کی تنظیموں کا ایک عالمی اجلاس میکسیکو سٹی میں 2019 میں منعقد ہوا۔ ہم نے مل کر، ای ذی اے ڈبیلو، جی آر 34 اور یوائین ذی آراوپی میں اختیار کردہ مواد کی مطابقت کیا پسی جدوchedوں کے لحاظ سے تقدیم یادراز میں ناپ تول کی۔ تین دن کے نتیجے خیز بحث و مہاٹھ کے بعد، ہم آسانی سے ان خواتین کے لئے موافقت پذیر رہنمائہ طریقہ کارو ضع کرنے پر تتفق ہوئے جو دیہی علاقوں میں خوراک اور غذاخیت کے حق کا بیجٹ ایجاد کرنا چاہتی تھیں۔ یہ گاییدا ایک اجتماعی عمل کا نتیجہ ہے۔

خوراک اور غذاخیت کے حق پر ایک عملی حقوق نسوان گائیڈ کیوں؟

دنیا کے مختلف حصوں کی خواتین ممنظم ہو رہی ہیں۔ سبھی علاقوں کی خواتین اجتماعی طور پر تبادل ماڈلز کا تنوع تعمیر کر رہی ہیں جس کی اساس کسان میغیٹسوں (لغت سے رجوع کریں)، باہم مریبو پیداواری نظام، تقیم اور کھپت، صنفی انصاف، اور متنوع ذرعی حیاتیاتی نظاموں پر ہے۔ خواتین سرمایہ دارانہ اور پدرشاہی خوراک کی پیداوار کے ماڈلز کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ خواتین خوراک کی خود مختاری پر مبنی معرفتی خوراک کے نظام کی سمیت جدوched کا محور ہے۔ اس جدوched میں بطور ثابت قدم عمل کار، انہوں نے عالمی سطح پر اپنے دعووں کو آواز دی ہے۔ سالوں کے دوران، خواتین کا گھر خواہ کھیتوں دنوں میں خوراک تیار کرنے والیوں کی حیثیت سے اپنے اہم کردار پر زور دیا ہے۔ انہوں نے اشارہ کیا ہے کہ اس شرائکتو تسلیم کرنا اور اس کو واضح بناناد گیر چیزوں کے ساتھ کنزٹول، نظم و نسق اور پیداواری وسائل کی مدت خواہ معمول آمدی تک رسائی یقینی بنانے کو شامل کرتا ہے۔

اسی کے ساتھ، خواتین نے ان طریقوں پر دباؤ ڈالنا جاری رکھا ہے جو مادی طور پر ان کے جسموں پر تسلط اور تشدد کا مظاہرہ کرتے ہیں (1)۔ مؤخرالذکر کا اظہار خواتین کی جنسی اور تولیدی صحت پر سخت پابندیوں اور صنفی پربنی تشدد کی متعدد اقسام کے ذریعے ہوتا ہے جو ان کی برادریوں کے اندر اور باہر سے لاگو کی جاتی ہیں۔ جموقی طور پر، دیہی علاقوں میں خواتین نے مناسب خوراک اور تغذیہ (اس کے بعد، خوراک اور غذاخیت کا حق) کے انسانی حق میں منافع خواہ یا تجارتی طور پر متحرک نہیں ریاستی عناصر کی ناجائزہ اخالت کو بلا خوف و خطر آواز بلند کر کے مسترد کیا ہے۔

انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانون میں حالیہ پیشہ فتنی مذکورہ بالادعووں میں سے کچھ کی حمایت کرتی ہے اور دیہی علاقوں میں رہائش پذیر اور / یامشقت کرنے والی خواتین (اس کے بعد، دیہی علاقوں میں خواتین) کے حقوق کی ترقی پسندانہ تشریح کی طرف رجوع کرتی ہیں۔

2016 میں، خواتین کے خلاف اتیزی سلوک کے تمام اقسام کے خاتمے پر کتو نش سے متعلق کمیٹی نے دیہی خواتین کے حقوق پر اپنی جزل سفارش نمبر: 34 (سی ای ذی اے ڈبیلو، جی آر 34) کو تعقیل کیا۔ سی ای ذی اے ڈبیلو، جی آر 34 کے آرٹیکل 14 کی کمیٹی کی مجاز تشریح، ریاستی فریقین کو دیہی علاقوں کی خواتین کا احترام کرنے، ان کو تحفظ فرماہم کرنے اور ان کے حقوق کو پورا کرنے کے لئے فرانپس کی مکمل سمجھیل کو یقینی بنانے کے سلسلے میں عمل پذیری اقدامات پر رہنمائی فرماہم کرتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ بپلا بین الاقوامی آلہ ہے جو خاص طور پر دیہی علاقوں میں خواتین کے حقوق کا حل پیش کرتا ہے اور غذائی خود مختاری کے دائرہ کار کے اندر، واضح طور پر، دیہی علاقوں میں خواتین کی مناسب خوراک اور غذاخیت کے انسانی حق کو تسلیم کرتا ہے۔

حال ہی میں، دسمبر 2018 میں، اقوام متحده کی جزل اسٹبلی نے دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دوسرے لوگوں کی حقوق سے متعلق اقوام متحده کے اعلامیہ (UNDROP) کو اپنایا۔ اعلانیہ میں آرٹیکل 4 میں دیہی علاقوں میں

1 اینڈریو ڈوناٹیل۔ ”مشتعل: خواتین اور نظرت“۔ خوراک اور غذاخیت کا حق (2019): 15۔

کس مقصد کے لئے؟

یہ گائیڈ انسانی حقوق کے مابرین متحرک سماجی کال کناف اور دیکھی علاقوں کی خواتین نے تیار کیا ہے۔ یہ دیکھی خواتین کے لئے ہے خواہ وہ مقامی یا قومی تنظیموں سے تعلق رکھتے ہیں یا نہیں۔ خوراک اور غذاخیت کے حق کے ابتداء کی باتیں تعمیر سے متعلق طریقہ کارانہ رہنمائی موجود ہے جو کہ انسانی حقوق کے حالیہ بین الاقوامی معیاروں پر مبنی ہے۔ جب ہم دیکھی علاقوں میں خواتین کا ذکر کرتے ہیں تو ہمارا مطلب دیکھی خواتین ہوتا ہے جو بے زمین، موسمی اور تاریکین و ملن محنت کش ہوتی ہیں، جو کاریگرانہ یا چھوٹے پیمانے کی زراعت، فصل لگانے، مویشیوں کی پروپریتی کرنے اور چرانے، ماہی گیری یا جنگلات میں شکار کرنے یا جمع کرنے میں مصروف کی جاتی ہیں، اور دیکھی علاقوں میں زراعت یا متعلقہ پیشے کی بندبست دشمنی کرتی ہیں۔ ہم بھی خواتین کو کسان خاندانوں کی آزاد رکنیت سے دیکھتے ہیں۔

گائیڈ کے مختلف حصوں میں مجوہہ طریقہ کارش کاء (اس کے بعد، باور پیچوں) کے حقیقی تجربات اور علوم کو ایک نقطہ آغاز کے طور پر لیتے ہیں۔ لہذا، یہ اس طرح وضع کیا گیا ہے کہ اسے مختلف گروپ اپنے حقائق کے جواب میں اپنی ضروریات اور ترجیحات سے منحصر کے لئے اختیار کریں۔

اس کو استعمال کرنے کے بعد گائیڈ خواتین کو تمام سرحدوں میں اپنے تجربائے اشتراک کی دعوت دیتا ہے۔ یہ ان مختلف وسائل پر ایک جنمائی اس بات پر چیز اور اظہار کو تلقیت دے گا جو خوراک اور غذاخیت کے حق کے بارے میں حقوق نسوان کے سیاسی ابتداؤں کو زندگی دینے کے لئے استعمال میں ڈالے جائیں۔

ہم اسے ایک حقوق نسوان گائیڈ کیوں کہہ رہے ہیں؟

متعدد حقوق نسوان کے نظریات ہیں، جن کے مختلف نقطے نظر اور مقاصد ہیں۔ جب گائیڈ پر حقوق نسوان کی تحریک کی اصطلاح کا اطلاق کرتے ہیں تو مصطفین سماجی و سیاسی طاقت کے درجہ بند پاؤں اور صراعات (دیکھئے: لغت) جو کہ صنفی تعلقات میں اکے ذریعے مکلف کی جاتی ہیں، کو بے قاب کرنے کے لئے اور ان کا ازالہ کرنے لئے بہت سی ایسی معاشرتی تحریکوں اور نظریات کا حوالہ دیتے ہیں جو ایک مشترکہ مقصد کو شامل کرتے ہیں۔ طاقت کے رشتے طبق، (نئے) نوآبادیاتی ڈھانچوں، نسل پرستی، ذات پات اور مذہب وغیرہ کی طرف بڑھائے جاتے ہیں اور ان سے متاثر ہوتے ہیں۔ ان خطوط پر، گائیڈ خاص طور پر خوراک کی خود محترمی اور زرعی حیاتیاتی نظام (دیکھئے: لغت) اور حقوق نسوان کی تحریک کے مابین ہم ربط پیدا کرتا ہے۔ تمام حصے دیکھی علاقوں میں خواتین کی مختلف اور باہم بیوست شاخشوں، خواتین کی سیاسی اور معاشری موضوعیتوں، اور خواتین کی اجتماعی عمل، جو ظلم اور استھان کی مثالوں کو چیلنج کرتا ہے، میں سرگرم شرکت کو نمایاں کرتے ہیں۔

یہ حقوق نسوان کے طریقے سے کرنا!

حقوق نسوان کے طریقہ کاران مختلف لوگوں کے درمیان اخلاقی اور سیاسی وابستگیوں کو فروغ دیتے ہیں جو تعلیمی یا سیکھنے کے تجربات میں مصروف ہوتے ہیں، چاہے ان کا کردار سہولت کار کا ہو، شریک کار کا اور / یا کوئی دوسرا۔ جاننے کے مقامی طریقے روانی کا اقطع ہوتے ہیں جس کا مطلب اجتماعی، تقیدی اور معلوم علوم کو مد نظر رکھنا ہے اس میں جاننے کے مختلف طریقوں، مقامات اور حقیقی تجربات کو بھی تسلیم کرنا شامل ہے۔ حقوق نسوان کے طریقہ کار (دیکھئے: لغت) زیر تعمیر ہیں۔ وہ باددا و شدار پر انحصار کئے بغیر معلومات پیدا کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اس بات پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں کہ لوگ اپنی زندگی کس طرح گزارتے ہیں۔





شروع کرنا!

مت بھلاکیں

« اجلاس کے بنیادی اصولوں کو اجتماعی طور پر بہتر بنانے۔
« مجموعی اجلاس اور ہر حصے کے مقاصد کے مختصر تعارف سے آغاز کرنا۔

وقت

ہر حصے کو مکمل کرنے کی اوقاتی حد ان باورچیوں پر مخصر ہے جو اس گائیڈ کو تشریح کرنے کیلئے استعمال کر رہی ہیں، اس لئے کہ یہ بڑی حد تک ان کی اپنی مخصوص ضروریات اور اوقاتی حد کی پابندیوں پر انحصار کرتا ہے۔ مصنفین تجویز کرتے ہیں کہ گائیڈ میں موجود تمام مشقوں سے گزرنے کیلئے اجلاس کو کم از کم دو دوں میں تقسیم کیا جائے۔

"بیسی خواراک کی خود مختاری گھاس کے میدان اور ندیاں فراہم کرتی ہیں۔ جو کچھ میں پکاتی ہوں اس کا آغاز علاقے سے ہوتا ہے اور اختتام میری پلیٹ پر۔ خواراک ازندگی یے۔ وہ نقطہ آغاز یہ۔" - ماریت ایلوین، روایتی ماہر گلہ بانی، رکن ڈبلیو اے ایم آئی پی، شمالی ارجمندان۔

سہولت کاری

مصنفین آپ کو تجویز کرتے ہیں کہ ایک سہولت کاری گروپ تشکیل دیں جو باورچیوں کی قلیل تعداد پر مشتمل ہو۔ سہو لیکاری گروپ اجلاس کی کارروائی کے خلاصے کو تینیں بنانے، ہر ایک سیکشن میں موجود تمام مشقوں پر گروپ ڈسکشن کی رہنمائی کرنے، سماجی یا بصری تجربات کو رکارڈ کرنے، اس بات کا تجھیہ لگانے اور مسلسل جائزہ لیں کیلئے معاون ہیں کہ گروپ نے طے شدہ اہداف حاصل کرنے ہیں۔

شروع کرنے سے قبل

یقینی بنائیں کہ سہولت کاری گروپ کے ساتھ آپ نے تمام مرافق اور طریقہ کار بر وقت عبور کرنے ہیں۔

اوزار

مادرکر، رنگ، اسٹیشنری۔

دیگر اشیاء

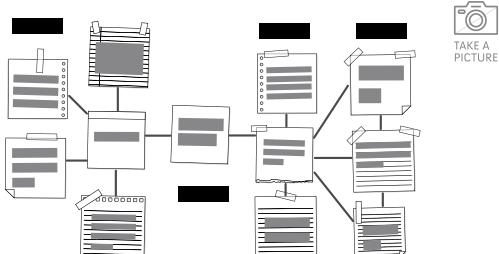
جب ممکن ہو تو سی ای ڈی اے ڈبلیو، ہی آر 34 اور دیگر متعلقہ میں الاقوامی قانونی آلات جیسے یو این ڈی آر او پی، کا طباعت شدہ ورثان لانے پر غور کریں۔ ایک نظر دیگر اجزاء اور برتن پر ڈالیں اور دیکھ لیں کہ گروپ کے مقصد کیلئے کار آمد کوئی ایسی چیز رہ تو نہیں گئی جس کو آپ اجلاس میں لانا چاہتے ہوں۔



1 اجزاء کو اکٹھا کرنا

مقدمہ

مرحلہ 3: کارڈ چسپاں ہو جانے کے بعد، اگلا قدم یہ ہے کہ کارڈوں کی موضوعات میں گروپ بندی کی جائے۔ خوراک اور غذاخیت کے حق کے بارے میں سہولت کار گروپ کی رہنمائی کے طور پر خدمت سرانجام دے سکتے ہیں کہ کس طرح موضوعات مثلاً میں، پانی، نیچ، اور تدریقی وسائل تک رسائی، کے مطابق مسائل اور اقدامات کی درج بندی کی جائے۔



اشارہ

موضوعات میں گروپ بندی کرتے وقت، گروپ کو زندگی کے مختلف پہلوؤں، جو ان کے خوراک اور غذاخیت کے حق سے منسک ہیں، کے بارے میں سوچنا مفید بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً میں، پانی، نیچ، کام کے حالات، سیاسی شرکت، دلکشی، محال کا کام اور تشدد۔

ان انہم مسائل کی شناخت کریں جن کا سامنا دیہی علاقوں میں نواتین کو اپنی خوراک اور غذاخیت کے حق کے لئے جدوجہد میں کرنایا چاہتا ہے۔

طریقہ کار: ذہنی نقشہ کی تحریر

مقدمہ کو حاصل کرنے کے سلسلے میں، گروپ ایک مشترکہ ذہنی نقشہ تیار کرتا ہے۔ ذہنی نقشہ خیالات و تصورات کے اظہار اور تنظیم کا ایک تحقیقی طریقہ ہے۔ ذہنی نقشہ دیوار یا یاختہ پر بنایا جاسکتا ہے۔

مرحلہ 0: باور پی اپنا تعارف کرواتی ہیں، جس میں ان کا نام اور وہ کچھ شامل ہو گا جو وہ اپنے بارے میں بتانا چاہیں گے۔ آغاز کرنے کے لئے، باور پی یہ بھی کہہ سکتی ہیں کہ ان کے پسندیدہ اجزاء / کھانے کون سے ہیں جو کہ وہ خیال برتن میں لانا چاہیں گے۔

مرحلہ 1: باور پی اپنے مختلف برادری است تجربات اور تاثیرات کی بناء پر، اپنے اپنے خدشات اور اعمال لکھتی یا ان کا خاکہ بناتی ہیں جو ان کے خوراک اور غذاخیت کے حق کو متاثر کر رہے ہیں، بشمول وہ اعمال جو حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ان کی تحریکیوں، تغذیہیوں اور برادریوں نے اختیار کئے ہیں۔

مرحلہ 2: کارڈ کی خاص حکم کی بیرونی کے بغیر دیوار پر چسپاں ہو جاتے ہیں۔



اس کا کیا مطلب ہے کہ خوراک قابل رسائی ہو، مناسب ہو، دستیاب اور پاسیدار ہو؟

سی ایسی آر کمیٹی کے مطابق، خوراک تک رسائی حاصل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کو تمام اوقات کے دوران خوراک تک جسمانی اور معنوی رسائی حاصل ہے۔ خوراک مناسب طریقے سے قابل رسائیت ہوتی جب مناسب خوراک حاصل کرنے سے متعلق اخراجات ایک ایسی سطح پر ہوں، جہاں پر دیگر نیادی ضروریات سے سمجھوتہ نہیں کیا جاتا ہے۔ جسمانی رسائی کا مطلب ہے کہ ہر ایک کو مناسب خوراک دستیاب ہوئی چاہئے۔ اس میں کمزور آبدی کے معدود افراد، شیر خوار بچ، بزرگ اور دبیک عوام وغیرہ شامل ہیں۔ (4) وافریت یا کافی ہونے کی حالت خوراک سے متعلق مختلف پہلوؤں کا اشارہ کرتی ہے جو قابل قبول ہوں، جیسے اس کی غذائی نظام، حفاظت، ثقافتی و فریتی (5)، اس کے لئے کسی کو زیمین اور قدرتی وسائل سے، یا کسی قابل اعتماد اور موثر تقسیم، پروسیس گر اور مارکیٹ سسٹم سے براہ راست خود کو کھلانے کے قابل ہو نہ چاہئے۔ (6) سی ایسی آر کمیٹی کا کہنا ہے کہ ان شرائط کو ایک پاسیدار انداز میں پورا کرنا ضروری ہے کہ خوراک قابل رسائی مناسب اور موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے دستیاب ہوگی۔ (7)

ریاستوں کو کیا کرنا چاہئے؟

ریاستوں کے اوپر انسانی حقوق کی بین الاقوامی ذمہ داریاں ہیں (دیکھئے: غفت) ریاستیں جو اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق سے متعلق بین الاقوامی عہد نامے کی تو شیش کرتی ہیں، ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ خوراک اور غذا ایت کے حق کا احترام کریں، اس کی حفاظت کریں اور ان کو پورا کریں۔ احترام کرنے کا مطلب ہے کہ وہ ایسے کوئی اقدامات لیے سے پہلے یہیز کریں جو پاسیدار مناسب خوراک تک رسائی اور اس کی دستیابی کو روکتی ہوں۔ تحفظ کی ذمہ داری کا مطلب ہے کہوہ یقینی بنائیں کہ کوئی دوسرا فریق ایسے اقدامات نہیں اٹھا سکتا جو مناسب خوراک کی دستیابی تک رسائی سے محروم کرتے ہوں یا ہو جائیں گے یا اس کو کم کرتے ہوں۔ اور سہو لٹکاری کے ذریعے ذمہ داری کو پورا کرنے کا مطلب ہے کہ ریاستوں کو ایسے متحرک اقدامات اٹھانا چاہئے جو بتدریج کیلئے وسائل کی رسائی اور دستیابی میں بہتری لائیں جو افراد کے معماشی ذرائع اور مناسب خوراک کے حق کو یقینی بنائیں گے۔ پورا کرنا کا مطلب ہے براہ راست حق فراہم کرنا۔ (8)

خوراک اور غذا ایت کے حق کو غیر رجعی، غیر تفریقی اور ترقی پسندانہ انداز میں حقیقت بنانا۔

خوراک اور غذا ایت کے حق کو ترقی پسندانہ میں حقیقت بنانے کا تصور، اقوام متعدد نے بیان کیا ہے کہ حق کے مکمل حقیقت ہونے کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ریاستوں کو اپنے زیادہ سے زیادہ دستیاب وسائل کا استعمال کرتے ہوئے تیزی اور موثر طریقے سے کام کرنے کی ضرورت ہے، یہی وقت یہ تسلیم کرتے ہوئے کتمان حکومتیں اس قابل نہیں ہیں کہ بھوک کو کم یا ختم کرنے کی انسانی حقوق کی اپنی تمام ذمہ داری کو عمل میں لانے کے لئے فوری طور پر وسائل کو متحرک کر سکتیں۔

”ایپیکیورین، جو محبت سے تازہ ترین اور انتہائی حسی اجزاء منتخب کرتے ہیں، وہ انہیں فنکارانہ انداز میں تیار کرتے ہیں اور انہیں حواس و روح کے تحفے کے طور پر پیش کرتے ہیں۔“

~ اسائیل آنلرڈی، مصنف، چلی۔

ہم خوراک اور غذا ایت کے حق پر گفتگو کا آغاز کس طرح کر سکتے ہیں؟

جب ایک دوسرے کو ان مسائل پر لکھنے کی ترغیب دیتے ہوں جن کی آپ کو تشویش ہے (خواتین جن کے ساتھ آپ کام کرتے ہیں، آپ کی تنظیم اور کمیونٹی)، سہو لٹکاری گروپ کو یہ کارآمد ہو سکتا ہے کہ مندرجہ ذیل خوراک اور غذا ایت کے حق سے متعلق مذکورہ عناصر میں سے کچھ کا وزیر سام لیئے سے آغاز کریں۔ یہ تمام عناصر انسانی حقوق کے بین الاقوامی معيار اور قانون پر مبنی ہیں۔ ان عناصر کے لئے بنیادی قانونی ذرائع دیگر اہم اجزاء یا برتن میں ملاش کئے جاسکتے ہیں۔

خوراک صرف کیلو ری ہونے سے زیادہ ہے!

ہم جو کچھ کھاتے ہیں وہ بطور انسان ہماری شاخوں اور شاخنبوں کا حصہ ہوتا ہے۔ ہم میں سے بہت ساروں کے لئے خوراک ایسی چیز ہے جسے ہم اس مقصد سے باشناختا ظاہر کرتے ہیں کہ ہم کسی کاغذی کرتے ہیں۔ اس کی زیادہ تر سماجی سرگرمیوں اور واقعات میں مرکزی حیثیت ہوتی ہے۔ ہم کھانا کیسے تیار کرتے ہیں، کون اسے پیدا کرتا ہے اور جو ہم کھاتے ہیں وہ بنیادی طور پر انسانی حقوق سے منسلک ہے اور خاص طور پر، خوراک اور غذا ایت کے حق سے منسلک ہے۔ ہمارے خوراک تک ضروری ہے جو حقیقت بن جائے۔ اس کے لئے ہماری رسائی ایسی خوراک تک ضروری ہے جو غذا ایت سے بھرپور ہو اور ثقافتی لحاظ سے مناسب اور پاسیدار ہو۔ ایسے گروپوں جیسے کسان یا رواجی مولیٰ پالنے والے، چروانے یا ماہی گیر کو خوراک کی تیاری کے لئے زمین، بیجوں، سمندروں اور وسائل تک رسائی اور کار ہوتی ہے۔ خوراک اور غذا ایت کے حق کو حقیقت بنانے کی بھی لکلیدی ہے۔ ان کا ذریعہ معاش اسکی پر محض ہے۔

مناسب خوراک اور غذا ایت کا انسانی حق کیا ہے؟

مناسب خوراک کے انسانی حق کی تعریف قوم متحده کے انسانی حقوق کے اداروں نے اپنے ناقابل تقسیم کری: ”انسانیات کا موروثی و قار“ کے ذریعے کی ہے۔ ”” مناسب خوراک کا حق تب حقیقت بنتا ہے جب ہر مرد، عورت اور بچے خواہوہ اکیلے ہوں یا برادری کے اندر ہوں، کو تمام اوقات کے دوران مناسب خوراک یا اسے خریدنے کے وسائل تک جسمانی اور معنوی رسائی حاصل ہے۔“ (2) اقوام متحده کی کمیٹی برائے اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق (CESCR) کے مطابق خوراک اور غذا ایت کا حق بھوک سے آزاد ہونے کا ایک منسلک لکین مختلف نیادی حق ہے، جس پر ریاستوں کی طرف سے فوری عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ (3)

4 ایضاً، پیرا۔ 13

5 ایضاً، پیرا۔ 7

6 ایضاً، پیرا۔ 12

7 ایضاً، پیرا۔ 7

8 ایضاً، پیرا۔ 15

2 اقوام متحده کی کمیٹی برائے معماشی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق (CESCR)۔ عمومی تصریح نمبر 12:

مناسب خوراک کا حق (عہد نامے کا آرٹیکل۔ 11)، 12 میں، 1999: 6۔

3 ایضاً، پیرا۔ 1

خوراک کے تحفظ کو وضع کرنا

خوراک کی خود مختاری کے مخصوصے میں حقوق نسوان کے شامل کردہ حصوں میں سے نیچے کچھ بیان کئے جاتے ہیں۔

« زرعی تنظیموں میں خواتین کے ذریعے اور ان کے لئے مکانی گنجائش پیدا کرنے۔ خوراک کی خود مختاری کے اندر اپنے ایجنسٹے تیار کرنے کے سلسلے میں خواتین کے لئے مکانی گنجائشیں اہم ہی ہیں۔

« انہی عوامی کوششیں کرنے والے قانونی، دینامیکی و بارے ترقیاتی، اور خواتین کے پیداواری کام پر مرکوز ہیں۔

« زمین، علاقوں، پانی، چیز، معلومات پر مساوی پہنچ اور منہیں یوں وغیرہ تک برداشت رسانی کی صفات کے لئے خواتین کو تکمیلی اندماز میں مرکزی کردار دیا گیا ہے۔

« بنیادی خوراک، صنفی اضافات اور زرعی ماہولیات کے مابین کڑیوں پر متعدد اطہارات اور مطالبات کو تعمیر کرنا۔

« خوراک کی خود مختاری خواتین کے اہم کردار کی پیچان ہے، شمول کسان، مقامی، اور دینی علوم اور جانشینی کے طریقوں کی ترقی۔

« خوراک کی خود مختاری کی جدوجہدوں اور ایں جی بیٹی حقوق کا انعام۔ اس طرح، تقویت دینا ایک ”متعدد جدوجہد کو جو صنف کے اصولوں کو چیلنج کرتی ہے، جسمانی خود مختاری کی حاصل کرتی ہے، اور پورشائی (اور متعلقہ نسل پرست اور نوآبادیاتی) ڈھانچوں کا خاتمه کرتی ہے۔ (14)

برادری سے چلنے والی حقوق نسوان کی تحریکیں، جہاں متعدد کائناتی تصورات اور دعوے مجع ہوتے ہیں، ان میں سے بہت سے مزدور طبقے اور کھیت مزدوروں، کسان، دیسی اور افریقی نسل کی خواتین پر مشتمل ہیں۔

تاہم، گھمٹی اعلان کرتی ہے کہ دستیاب وسائل سے قطع نظر، ریاستوں کو کم از کم ان حقوق اور پروگراموں کی مختصر ترین سطحیوں کو پتین بنا ناجائز جو غیر مراعات یافتہ اور پسمندہ آبادیوں کو ہدف بناتی ہیں (9)۔ یہ حق بھوک سے آزاد ہونے کے حق سے مصادم ہے کیونکہ بھوک سے آزاد ہونے کا بنیادی حق ریاستوں پر فوری اور غیر مشروط ذمہ داریاں نافذ کرتا ہے۔ (10) پچ ایک ضروری اوزار ہے جو اس حقیقت کو عیال کرتا ہے کہ کسی بھی ملک کے لئے معاشی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق کو مکمل حقیقت کرنے کو پتین بنا ناممکل ہے۔ (11)

پالیسی کی ہم آہنگی اور معنی خیز شرکت کا مطلب کیا ہے؟

وسعی اصطلاح میں، ایک پالیسی کسی بھی حکومت کا فیصلہ ہوتا ہے جو کسی مخصوص عوایی تشییش سے نمٹنے کے لئے رہنمائی فراہم کرتا ہے (12)۔ خوراک اور غذا بیانیت کے حق کو پورا کرنے کے نفاذ کے دوران پالیسی کو ہم آہنگ ہونا چاہئے اور اس میں ان کی معنی خیز شرکت ہونی چاہئے جو بھوک اور غذائی قلت سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ پالیسی تب مربوط ہوتی ہے جب وہ ان مختلف پہلوؤں کو جوڑتی ہے جو خوراک اور غذا بیانیت کے حق پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس میں خواتین کے حقوق، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور بہت سے دیگر جگہ شامل ہو سکتی ہیں۔ معنی خیز شرکت فیصلہ سازی کے عمل میں لوگوں کی شرکت، حکومتوں کے لئے جو ابدی، عدم تفریق (دیکھئے: اغت)، فیصلوں اور نتائج میں شفاقتی، باوقار سلوک جس میں ایک کے لئے دوسرا حق قربان نہ کیا گیا ہو، لوگوں کو ان کے خوراک اور غذا بیانیت کے حق سے متعلق فیصلے کرنے کے لئے باختیار بنا نا اور یہ خیال کہ فیصلہ سازوں سمیت ہر ایک کو قانون کی تعییں کرنا ہوگی، شامل کرتی ہے۔

خوراک کی خود مختاری کیا ہے؟

2018 سے، انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانون (یو این ڈی آر او پی) کے تحت خوراک کی خود مختاری کو ایک حق کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اس حق کا مفاد زیادہ تر نیلیٹی اعلانیہ میں سماںی تحریکوں کی طور پر سمجھ پر منی ہے۔ بیہاں خود مختاری کی تشریح ہے کہ ”لوگوں کا صحتمند اور شفافی طور پر مناسب خوراک کا حق، وہ خوراک جو زندگی کے ماحول کے اعتبار سے معلم کرنا پاکیزہ طریقوں سے تیار کی گئی ہو، اور ان کا اپنی خوراک اور زرعی ظاموں کی تشریح کا حق۔“ (نیلیٹی اعلانیہ)۔ خوراک کی خود مختاری نیلیٹی طور پر ان فریقین کے مابین طاقت کی غیر مساوی تقسیم سے متعلق ہے جو خوراک کی رسائی، وافریت، دستیابی اور استحکام پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کا مقصد اپنے خوراک کے ظاموں پر ان لوگوں کو افادہ میں لانا ہے جو تقسیم، کھپٹ اور پیداوار کرتے ہیں۔ خوراک کی خود مختاری کا تصور ریاستوں سے ان عدم مساواتوں کے ساتھ ساختی عدم مساواتوں کو بھیور کرنے کا مطالبہ کرتا ہے، جس میں خوراک کے ظاموں کے اندر صنف اور طاقت کے رشتے شامل ہیں۔ (13)

9 ایضاً، پیر، 14

10 ایضاً، پیر، 1

11 ایضاً، پیر، 9

12 توہین، شیری۔ پالیسی کیا ہے؟ کیمین: کلینیک ایٹی ٹائم آف

سوش پالیسی، 2005.

13 گورڈیل، گراف اور جنوبی اور میڈیزین خوراک کا تحفظ اور خود مختاری

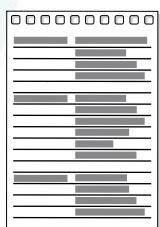
(بحث کے لئے بنیادی دستاویز) روڈ: ایف اے او، 2013، صفحہ 3۔



2 ہمارے برتنوں کا انتخاب کرنا

کام اور خواراک اور غذا ایت کے حق کے لئے جدوجہد کے لئے مفید ہیں، یا نہیں؟
ت۔ جہاں پر آپ موجود ہیں وہاں سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 کن طریقوں سے
کار آمد ہے اور اپنی اجنبیوں، تھیمیوں اور برادریوں میں ہم کس طرح اس کی تخصیص
حاصل کر سکتے ہیں؟

مرحلہ 4: ان سوالات کے جوابات اور اظہارات ہر گروپ میں لکھے جائیں۔
ایک تصویر کھینچ لیں



مرحلہ 5: تمام باورچی چھلی بیالہ طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے اختتامی سرگرمی (Plenary) کے دوران اپنی گفتگو کے نتائج پیش کرتی ہیں۔

مقصد

برادری کی شناخت کردہ جدوجہدوں کو سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 کے بین
الاقوامی معیاروں کے ساتھ مربوط کرنا۔

طریقہ کار: سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 کا تجربیہ کرنا اور اس پر
تبادلہ خیال کرنا

سب سے پہلے، باورچیوں کو، "اجزاء کو اکٹھا کرنا" کی بنیاد پر شناخت کردہ موضوعات
کے مطابق گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دوسرا، باورچی اجتماعی طور پر ان طریقوں
کا اظہار کرتی ہیں جن سے سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 خواراک اور غذا ایت کے
حق کے لئے ان کی جاری جدوجہد میں حصہ ڈالتی ہے اور گمshedہ کڑیوں کا تجھیہ لاكتی
ہیں۔

مرحلہ 0: باورچی ایک فعالی میثاق کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، باورچیوں ایک دائرہ
بناتی ہیں۔ ایک یہ کہنا شروع کرتی ہے، "میں جڑی بوٹیاں تلاش کرنے کے لئے
کھیتوں میں جا رہی ہوں۔" اگلی باورچی کہتی ہے، "میں جڑی بوٹیاں اور جگلی پھل
تلاش کرنے کے لئے کھیتوں میں جا رہی ہوں۔" ہر باورچی فہرست کو دہراتی ہے،
اور پھر ایک آنکھ کا اضافہ کرتی ہے۔ مقصد لوگوں کو تمام آئندھیزیاد کرنے کے قابل
ہنانہ ہے، اس سے قبل کے آپ انہیں فہرست میں شامل کر چکے ہوں۔

مرحلہ 1: گروپ میں سے کوئی ایک پہلے حصے سے حاصل کردہ نتائج کا ایک منظر
خلاصہ پیش کرتی ہے۔

مرحلہ 2: باورچیوں کو "اجزاء کو اکٹھا کرنا" میں شناخت کردہ موضوعات کے مطابق
گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

مرحلہ 3: ہر گروپ مندرجہ ذیل سوالات پر تبادلہ خیال کرتا ہے:
الف۔ سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 میں وہ کون سے مرکزی عناصر ہیں جو روزمرہ
کی ان حقائق / مسائل سے جڑے ہوئے ہیں جو ذہنی نقشہ میں شناخت کئے گئے ہیں۔
ب۔ سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 میں وہ کون سے اہم عناصر ہیں جو آپ کے اپنے

عمومی سفارش 34 کیا ہے؟

سی ای ڈی اے ڈبلیو جی آر 34، خواتین کے خلاف تفریق کے خاتمے سے متعلق کمیٹی کی جانب سے انسانی حقوق کا ایک مین الاقوامی آلہ ہے۔ یہ خواتین کے خلاف تفریق کی تمام شکلکوں کے خاتمے سے متعلق کونشن کے آرٹیکل 14 کی کمیٹی کی بال اختیار تشریع ہے اور ریاستی ذمہ داریوں کی نشاندہی پر توجہ دیتا ہے اور دبیکی علاقوں کی خواتین کے حقوق سے رجوع کرتا ہے۔ یہ آئندہ سماجی کارکنوں کے ایسے گروپوں اور سماجی تحریکوں (دیکھئے: لغت) کی آراء سے تشکیل دیا گیا تھا جو خواتین کی بنائی ہوئی ہیں، جن کو یہ دستاویز تخفیض دینے کا مقصد رکھتا ہے۔

ان حقوق کا مالک کون ہے؟

سی ای ڈی اے ڈبلیو جی آر 34 خاص طور پر دبیکی علاقوں کی خواتین پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ دبیکی لوگوں، ماہی گیروں، کسانوں، چروہوں اور زرعی مزدوروں وغیرہ کو شامل کرتا ہے۔ مزید برآں، انسانی حقوق کے بنا دی اصولوں میں سے ایک یہ ہے کہ انسانی حقوق موروثی، عالمگیر اور بلا امتیاز ہیں۔ حقوق موروثی ہیں کیونکہ تمام انسان بلا تفریق ان کے مساوی حقدار ہیں۔ انسانی حقوق قومیت، جنس، طبقہ، نسل، مذہب، زبان یا کسی دوسری حیثیت سے قطع نظر مساوی طور پر سب کے لئے دستیاب ہیں۔

سی ڈی اے ڈبلیو جی آر 34، کیا کہتا ہے؟

سی ڈی اے ڈبلیو جی آر 34 دبیکی علاقوں میں خواتین کی ان حصہ داریوں کو تسلیم کرتا ہے جو اکثر ان دیکھی رہتی ہیں اور جن کو کم اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ دبیکی علاقوں میں خواتین کے موجودہ حالت کو بہتر بنانے کے لئے مخصوص طریقوں کی گفتگو اور نشاندہی کے لئے ایک اساس کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس تبدیلی کو پیدا کرنے کی حکمت عملیوں میں موجودہ پالیسیوں کے بارے میں نئے پالیسی اقدامات، صنف کی جانب جو ابہہ نقطہ نظر (دیکھئے: لغت)، حقوق کی مکمل رسائی اور ان حقوق میں سے کسی کی خلاف ورزی کی صورت میں انصاف تک رسائی شامل ہے۔

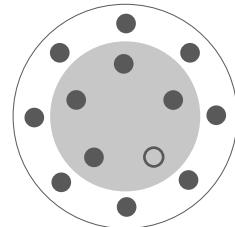
سی ڈی اے ڈبلیو جی آر 34، دبیکی علاقوں میں خواتین کی صورتحال کے بارے میں دستیاب اعداد و شمار میں موجود خامیوں کو تسلیم کرتا ہے اور اس طرح کے اعداد و شمار کو جمع کرنے، ان کا تجزیہ کرنے اور ان اقدامات کو عام کرنے کیلئے پھیلاوا کام طالبہ کرتا ہے جو ان کے حقوق کے تحفظ کے لئے عمل میں لائے جائیں گے۔ اس کے ساتھ، یہ مانتا ہے کہ پوری دنیا کے دبیکی علاقوں میں خواتین ایک مشترک عدم شمولیت، غربت اور امتیازی سلوک کا حصہ رکھتی ہیں چاہے وہ عالمی شمال ہو یا عالمی جنوب۔ وہ سمجھی اپنے حق کا احترام، تحفظ اور فروع کیلئے حقدار ہیں۔

سی ڈی اے ڈبلیو جی آر 34، دبیکی علاقوں کی خواتین کو اپنی براوریوں میں فیصلہ سازی کے کرداروں میں شامل ہونے کی ضرورت پر بھی زور دیتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کردار طویل مدت سے موجود امتیازی سلوک کی وجہ سے قابل رسائی نہ بن سکے ہوں۔ امتیازی سلوک ایک اڑائے آنے والی تشویش ہے جس کو دور کرنا کسی مخصوص حق کو لینی بنانے کے لئے لازمی ہوتا ہے۔

فتش باہول کو ترتیب دینا

فتش باہول معاملات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے بے مسامحة گفتگو کے طریقے کو تیز کرنے کے مقصد سے گروپوں کو منظم کرنے کا ایک مفید طریقہ ہے۔ کمرے میں کرسیوں کے مخصوص انتظام کی وجہ سے اس کا نام، فتش باہول، رکھا گیا ہے جو اجازت دیتا ہے مقررین مرکز ہر گھرے ہوئے ہوں اور ایک بڑے دائرہ کی صورت میں نظر آتے ہوں (15)۔

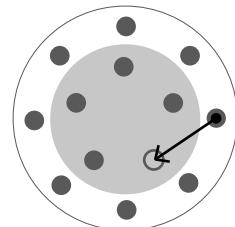
- کرسیوں کے وسیع تر دائرة کے مرکز میں، ایک فنی گروپ ایک کرسیاور ایک ایک اضافی خالی کرسی رکھیں۔



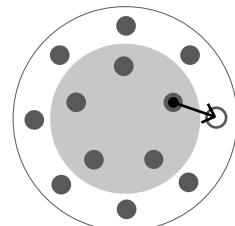
2. کرسیوں کے اندر وہی دائرے میں بیٹھی ہوئی ہر باورچی کو درنگ گروپ میں لئے گئے مباحثوں کے تائج پیش کرنے کے لئے دس منٹ ملتے ہیں۔

3. ہر باورچی کی سرگرمی کے بعد، بیرونی دائرے میں بیٹھی ہوئی ہر اس شرکت کا پر فرش کھول دیا جاتا ہے اور حصہ دینا چاہتی ہے۔

4. اگر کوئی باورچی شرکت کرنا چاہتی ہے تو اس صورت میں وہ خالی کرسی پر بیٹھنے لگے۔



5. جب خالی کرسی بھر جاتی ہے تو جو کوئی پہلے سے ہی اندر وہی دائرے میں بیٹھی ہوئی ہے، اس کو اپنی کرسی چھوڑ دینا چاہئے اور اس کو بیرونی دائرے میں بیٹھنا چاہئے۔



6. ہمیشہ اندر وہی دائرے میں ایک خالی کرسی دستیاب رکھنا ضروری ہے تاکہ دیگر باورچی کے گفتگو میں شامل ہو سکیں۔

اقتصادی اور معاشرتی زندگی (18)

دیہی علاقوں میں زیادہ تر خواتین معاشرتی خوشحالی کا مناسب طریقے سے پیچھا نہیں کر سکتی۔ ان کی ازدواجی زندگی سے قطع نظر، ان کو سماجی تحفظ سے براہ راست فائدہ اٹھانے کی حمانت دی جانے چاہئے۔ کام کی ان بلا معاوضہ غیر منظم شکلوں، جن میں دیہی علاقوں کی خواتین کو کاش مشغول رکھا جاتا ہے، مجیسے دیہی اور شہری خاندانی کاروبار میں کام کرنا، جو خواتین کے لئے محدود موقع کی دستیابی کا میتھجہ ہے، پر غور کرتے ہوئے اسے حاصل کیا جانا چاہئے۔ دیہی علاقوں کی خواتین کو بھی آمدنی کا تحفظ، علاج معالجنة تک رسائی اور بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات ملنی چاہئیں۔ ریاستوں کو آئی ایل او کی سفارش نمبر: 202 کے مطابق دیہی علاقوں میں خواتین کو صحت کی دیکھ بھال، بچوں کی نگہداشت اور آمدنی کے تحفظ تک رسائی حاصل ہونے کو تینی بنانے کے لئے صنف کی جانب جواب دہ سماجی تحفظ کے لیوان (دیکھنے: لغت) بھی اختیار کرنا چاہئیں۔

تعلیم (19)

دیہی علاقوں میں خواتین کو اکثر تعلیم اور تربیت تک کم رسائی حاصل ہوتی ہے۔ خاص طور پر ان لڑکیوں کے بارے میں یہ نک ہے جو جرمی یا چوٹی عمر کی شادی کا شکار ہوتی ہیں، یا وہ لڑکیاں، جو حاملہ ہیں۔ تعلیم تمام خواتین کے لئے مناسب زبانوں میں قابل رسائی، سستی اور شافتی طور پر موزون ہوئی چاہئے۔ یہ اہلکاروں کے لئے مناسب انفراسٹر کپ اور تربیت کی حامل مالک ہوئی چاہئے۔ نصباب کو اس طرح تشقیل دیا جانا چاہئے کہ وہ خواتین کے کردار کے بارے میں تقریبی تصورات اور صفتی اور نسلی امتیاز کا مقابلہ کرے اور اس کے ساتھ لڑکیوں کی تعلیم کے بارے میں بھی مخفی رویوں میں تبدیلی لائے۔ حاملہ لڑکیوں کو حمل کے دوران اسکوں میں ہی بھی مخفی رویوں میں تبدیلی لائے۔ خواتین کو حمل کے بعد واپس آنے کی اجازت ہوئی چاہئے۔ دیہی علاقوں کی خواتین کو مختلف شعبہ جات میں تعلیم حاصل کرنے تک رسائی ہوئی چاہئے، جس میں غیر رواۃتی کیزیر اور زراعت شامل ہوں۔ ریاستوں کو دیہی علاقوں میں خواتین کے تعلیم کے حق کو تحفظ فراہم کرنا اور اس تعلیم کی فراہمی کے نظاموں کو بہتر بنانا چاہئے۔

ملازمت (20)

دیہی علاقوں میں خواتین کو مزدوری کے محدود موقع میسر ہیں۔ ان کو گوناگون ملازمت کے موقع دستیاب کئے جائیں۔ کام مہذب، تحفظ اور مناسب معاوضے والا ہونا چاہئے، جس میں زچلی میں اداگی کے ساتھ چھٹی اور معاشرتی تحفظ شامل ہو۔ روزگار جنسی طور پر ہر اسال کرنے، اسخصال اور زیادتی کی دیگر شکلوں سے پاک ہونا چاہئے۔ وہ قانون سازی اور عوای آگی کے ذریعے ضریبکاری اور کیڑے مارادویات کی لپیٹ میں آنے سے بھی تحفظ فراہم کرتا ہو۔ ایسے قوانین اور پالیسیاں جو دیہی علاقوں میں خواتین کو مخصوص ملازمتوں کے حصول سے روکتی ہوں، کو ختم کیا جانا چاہئے۔ ریاستوں کو خواتین کے اجتماعی سودہ بازی کے عمل (دیکھنے: لغت)، سماجی تحفظ اور بچوں کی دیکھ بھال وغیرہ کے حق کو بھی تینی بنانے کے ذریعے ان کے مناسب ملازمت کے حصول کی امداد کو آسان بنانا چاہئے۔

امتیازی سلوک باہم پیوستہ (دیکھنے: لغت) ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک کسان عورت اپنی صنف اور حیثیت دونوں کی وجہ سے امتیازی سلوک کا شکار ہو سکتی ہے۔ اور امتیازی سلوک موجودہ قانونی اور معاشرتی نظاموں کی جزوں کی گہرائیوں میں موجود ہو سکتا ہے۔ جب خواراک اور غذا بائیت کے حق کی بات ہوتی ہے تو وہ مختلف نہیں ہوتا۔

سی ای ذی اے ڈبلیو جی آر 34 کا بیان ذیل درج ہے:

دیہی علاقوں کا شریک ہونے اور دیہی ترقی سے فائدہ اٹھانے کا حق (16)

دیہی علاقوں میں خواتین اپنے کام کے ذریعے پائیدار ترقی اور زراعت کو چلاتی ہیں۔ اداروں، پالیسیوں اور قوانین کو ان کے زرعی اور آبی پالیسیوں، پہلوں جگہ، مویشی، مایہ گیری اور آبی ثابت میں حصے کو تسلیم کرنا اور ان کا غالباً بنانا چاہئے۔ یہ ادارے، پالیسیاں اور قوانین صفائح لحاظ سے جواب دہ ہوں اور مناسب معاشری، ادارتی اور احتسابی طریقہ کاروں کی فراہمی کے ذریعے دیہی علاقوں میں خواتین کے حقوق کو تحفظ مہیا کریں۔ یہ اقدامات قومی حفاظانِ تقدیم کے تناظر میں زمین، مایہ گیری اور نگذالت کی بدت کے ذمہ دار طرز حکمرانی سے متعلق رضاکارانہ رہنمایا صولوں اور تحفظ تقدیم اور غربت کے خاتمے کے تناظر میں پائیدار چھوٹے پیمانے پر مایہ گیری کے حصول کے لئے رضاکارانہ رہنمایا صولوں کی مطابقت میں عمل میں لائے جانا چاہئیں۔ یہ دیگر مسلک میں لاقوای آلات ہیں جو ریاستوں سے چاہتے ہیں کہ وہ اس کو تینی بناۓ کہ خواتین کو زرعی اور دیہی ترقیاتی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور منصوبوں کے کلیدی عضروں اور فیصلے سازوں کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

صحت کی دیکھ بھال کی خدمات (17)

دیہی علاقوں میں خواتین کی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی کم ہو گئی ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے حق کے لئے ایک جامع طریقہ کارکی ضرورت ہے۔ یہ تمام صحت کی دیکھ بھال کی اقسام کا احاطہ کرتا ہے جس میں جنسی اور تولیدی صحت شامل تو ہے لیکن یہ اس تک محدود نہیں ہے۔ وہ حاملہ خواتین، جنمیں کمسنی میں شادی کی وجہ سے وقت سے قبل زچلی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کو مناسب قبل از پیدائش اور بعد از پیدائش دیکھ بھال حاصل ہوئی چاہئے۔ یہ دو حصے پلانے، صحمند طرز زندگی اور غذا بائیت سے متعلق معلومات شامل کرتا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات معاشری اور معروضی طور پر قابل رسائی ہوئی چاہئیں اور اس کی سہولیات مناسب ہوئی چاہئیں، جس میں پانی اور صفائی سہراوی کی خدمات بھی شامل ہیں۔ صحت کی دیکھ بھال سے متعلق معلومات کو تمام مقامی زبانوں اور لہوں میں بڑے پیمانے پر پھیلانا چاہئے۔ دیکھ بھال کی خدمات دیہی علاقوں میں خواتین کے لئے جسمانی طور پر اور شافتی طور پر بھی قابل قبول ہوئی چاہئیں۔ وہ قوانین اور قواعد جو دیہی علاقوں میں خواتین کے لئے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں رکاوٹ بنتے ہیں، کو منسوج کیا جانا چاہئے۔

18 سی ای ذی اے ڈبلیو جی آر 34۔ چیر اے 40-41

19 سی ای ذی اے ڈبلیو جی آر 34۔ چیر اے 42-47

20 سی ای ذی اے ڈبلیو جی آر 34۔ چیر اے 48-52

16 سی ای ذی اے ڈبلیو جی آر 34۔ چیر اے 35-36

17 سی ای ذی اے ڈبلیو جی آر 34۔ چیر اے 37-39

"یہ دعا کے بارے میں نہیں ہے، یہ یہ طاقت کے بارے میں یہ پوچھنے کے بارے میں نہیں ہے، یہ مطالبہ کرنے کے بارے میں ہے۔ اس کے بارے میں نہیں ہے اس وقت ان لوگوں کو قائل کرنا طاقت میں، اس کو تبدیل کرنے کے بارے میں یہ خود بھی طاقت کا چہرہ۔"

کم بریلا کریں یو "چوراہا" نظریہ نگار، یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکا

سیاسی اور عوایزی زندگی (21)

دیہی علاقوں کی خواتین کو اکثر ان کی برادریوں میں فیصلہ سازی سے خارج کیا جاتا ہے، گو کہ ان کو زمین، جنگلات، ماہی گیری اور پانی کے اختیارات اداروں اور قدرتی وسائل کے انتظام سمیت ہر سطح پر فیصلہ سازی میں حصہ لیئے کا حق حاصل ہے۔ دیہی علاقوں کی خواتین کو بھی مناسب نمائندگی دینا چاہئے۔ ریاستوں کو نمائندگی کے لئے کوڑہ قائم کر کے دیہی علاقوں میں خواتین کی بامعنی شرکت کو فعال طور پر یقینی بنانا چاہئے، ان کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ خواتین پالیسی پر اشناز ہو سکتی ہیں، ان کو مرد حضرات اور خواتین کے مابین اختیار کردہ غیر قانونی عدم مساوات کو دور کرنا چاہئے۔ دیہی ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور وسعت میں دیہی علاقوں میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانا چاہئے۔

زمین اور دیگر قدرتی وسائل (22)

زمین اور قدرتی وسائل کے سلسلے میں، دیہی علاقوں میں خواتین کے حقوق کا استعمال محدود ہے۔ دنیا بھر میں دیہی علاقوں میں زیادہ تر زمین پر مردوں کا قبضہ ہے۔ ریاستوں کو زمینوں اور دیگر قدرتی وسائل جیسے پانی، نیچے اور جنگلات وغیرہ پر برابر اور بلا امتیاز رسمائی یقینی بنانا چاہئے۔ خاص طور پر، نیچے، اوزار اور معلومات کو ریاستی تحفظ ملانا چاہئے۔ ریاستی فریقین کو مساوات کے حصول کے لئے تمام ضروری اقدامات کر کے ان امتیازات کا تصور اداور جاری مشقوں کو حل کرنا چاہئے جو زمین اور قدرتی وسائل تک رسمائی کرو رکتی ہیں۔ خواتین کا دیہی علاقوں میں اقتدار کے عbedoں پر فائز ہونا ضروری ہے تاکہ وہ حقوق جیسے زمینوں کے حقوق اور دیگر قدرتی وسائل، تک اپنی رسمائی مکمل طور پر یقینی بنائیں۔ زرعی پالیسیوں کو دیہی عورت آبادگاروں کی حمایت کرنا چاہئے۔ انہیں اپنی پانیدار مشقوں کو بھی فروع دینا چاہئے جو دیہی علاقوں میں خواتین کے روایتی اور حیات دوست زرعی علم کا احترام اور حفاظت کرتی ہیں۔ دیہی علاقوں کی خواتین اکٹھنڈائی تحفظ میں عدم تحفظ کے خطرے میں مبتلا گروپوں (دیکھئے: لغت) میں شامل ہوتی ہیں۔ اس حقیقت کا مقابلہ کرنے کے لئے، ریاستوں کو چاہئے کہ وہ حوزراں کی خود مختاری کے ذریعے خوراک اور غذائیت کے حق کو یقینی بنائیں تاکہ دیہی علاقوں میں خواتین اپنے قدرتی وسائل پر ضابط قائم کر سکیں اور ان کا انتظام چلا سکیں۔

زندگی گزارنے کے مناسب حالات (23)

مناسب رہائش، پانی، صفائی سترائی، توائی، اور آمد و رفت کے ذرائع دیہی علاقوں کی خواتین کے لئے خاص طور پر تشویش کا باعث ہیں۔ دیہی علاقوں میں ان خدمات، جو کہ اکثر غائب ہوتی ہیں، کی موزون موجودگی کے لئے ایک انفراسٹرکچر کی ضرورت ہے۔ ان خدمات تک رسمائی بہت سارے دیگر حقوق جیسے صحت، خوراک، اور تعلیم وغیرہ کے استعمال کے لئے کلیدی ہیں۔ آمد و رفت کے نظام کے مخصوص چیلنجوں کی وجہ نکہ اس کے بغیر بہت سے حقوق تک صرف بہت محدود رسمائی ہو سکتی ہے۔ صرف کی بنیاد پر ہر اسال ہو جانے اور اس کی قیمت ادا کرنے کے خطرات کی وجہ سے یہ مزید پچیدہ ہو جاتا ہے۔ لہذا، ریاستی فریقین کو آمد و رفت تک سستی اور محفوظ رسمائی کو یقینی بنانا چاہئے۔

21 سی ای ڈی اے ڈبلیو جی آر-34-53-54

22 سی ای ڈی اے ڈبلیو جی آر-34-55-78

23 سی ای ڈی اے ڈبلیو جی آر-34-79-87

یہ حقوق کس طرح میں عمل کرتے ہیں

انسانی حقوق کا ایک اور نمایاں اصول ہے کہ انسانی حقوق بآہمی مخصر اور اٹوٹ ہیں۔ کسی حیثیت سے قطع نظر، حقوق باہم وابستہ ہیں، کیونکہ ”ایک حق میں بہتری دوسرے حق کی بہتری میں مدد دیتی ہے۔ اسی طرح ایک حق سے محروم دوسرے حقوق کو برپی طرح سے متاثر کرتی ہے“ (24)۔ نمایاں طور پر ایک کمزور گروپ کی حیثیت سے، دبیکی خواتین کے حقوق کا باہمی اختصار نازک ہوتا ہے۔ المذاہبی علاقوں میں خواتین کے حقوق کی خلاف ورزی کا ان کے مناسب خوراک اور غذا بیت کے حق پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ اس پر نیچے مزید روشنی ڈالی گئی ہے۔

تعلیم کا حق کس طرح خوراک اور غذا بیت کے حق پر اثر انداز ہوتا ہے؟

دبیکی علاقوں میں خواتین کے لئے تعلیم کی کمی دبیکی اور شہری علاقوں کے مقابلے میں عدم مساواتوں، صنفی کرداروں میں استمرار اور معافی موقع سے محرومی کے ساتھ روزگار کے موقع تک رسائی میں کمی کا اضافہ کر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ وہ ملازم کے موقع تک رسائی کو کم کر سکتی ہے۔ یہ سب دبیکی علاقوں میں رہنے والی خواتین کی جسمانی اور معافی طور پر خوراک تک رسائی کی صلاحیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔

سیاسی حق اور عوامی زندگی کا حق کس مناسب غذا بیت کے حق پر اثر انداز ہوتا ہے؟

جب دبیکی علاقوں کی خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل سے خارج کر دیا جاتا ہے تو وہ ان قوانین اور پالیسیوں کے بارے میں رائے دینے سے قاصر ہوتی ہیں جن سے وہ براہ راست متاثر ہوتی ہیں، جن میں وہ قوانین اور پالیسیاں شامل ہیں جو زمین کے استعمال، قدرتی وسائل، ترقی، میکیت اور زراعت وغیرہ سے متعلق ہیں۔ دبیکی علاقوں میں خواتین کی خود کو اور اپنے کنبوں کو کھلانے کی صلاحیت سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔

زمین اور دوسرے تک رسائی کس طرح مناسب غذا بیت کے حق پر اثر انداز ہوتی ہے؟

دبیکی علاقوں کی ایسی خواتین جن کی زمین اور دیگر قدرتی وسائل تک مساوی رسائی نہیں ہے، وہ خوراک میں خود مختار ہونے سے قاصر ہوتی ہیں۔ خوراک کا نظام ان کے قبضے میں ہوتا ہے جن کو زمینی اور قدرتی وسائل تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ یہ حالت خوراک کی دستیابی کو محدود کرتی ہے۔ زمین اور دیگر قدرتی وسائل تک رسائی کے بغیر دبیکی علاقوں میں بہت سی خواتین خود کو اور اپنے کنبوں کو مناسب طریقے سے کھانا کھلانے سے قاصر ہوں گی۔



24 اقوام متحده کے ہائی کمشنر کا ذفتر برائے انسانی حقوق۔ انسانی حقوق کیا ہیں؟

جنیو: 199-OHCHR-2020-2020۔ دستیاب ہے:

www.ohchr.org/en/issues/pages/whatarehumanrights.aspx.



۳ ہماری تراکیب پکوان کا اشتراک کرنا

مرحلہ 4: تمام بادرچیوں کے سوالات اور تبصروں کے لئے مجلس کھول دی گئی ہے۔

مرحلہ 5: سہولت کار گروپ سے مل کر ان حقیقی تجربات کا جائزہ لیتے ہیں جن کا

امداد کیا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل سوالات تبادلہ خیال کی رہنمائی میں مدد کر سکتے ہیں۔

« استعمال کردہ اعمال سے خواتین کیا حاصل کرنے کے قابل ہوئیں؟ ہے؟

« مطلوبہ نتیجے تک پہنچنے کے لئے خواتین نے کن حکمت عملیوں کا استعمال کیا؟

« سکھنے کے اساق اور مذکولات کوں سی تھیں؟

مقصد

دیہی علاقوں میں خوراک اور غذاخیت کے حق کے لئے جدوجہد میں خواتین کے مختلف حقیقی تجربات سے سیکھنا۔

طریقہ کار: حقیقی تجربات کا اشتراک کرنا

اس حصے میں مشقوں پر عمل سے قبل، اور اگر ممکن ہو تو اجلاس سے پہلے، سہولتی گروپ ایک یا کئی بادرچیوں سے خوراک اور غذاخیت کے حق پر اجتماعی عمل کو منظم کرنے کے لئے حقیقی تجربہ بتانے کے لئے تیار ہونے کی درخواست کرتا ہے۔

مرحلہ 0: بادرچی ایک فعالی مشن کرتی ہیں۔ مثلاً بادرچی ایک دائرے میں کھڑی ہوتی ہیں اور ہاتھ جوڑ لیتی ہیں۔ ہاتھ جوڑے رکھتے ہوئے وہ اپنی خواہش کے مطابق حرکت کرتی ہیں، گردہ کو مروٹی اور گھومتی ہیں اور گردہ تیار کرتی ہیں۔ ایک دوسرے کے ہاتھ سے جانے کے بغیر، گردہ کو سلسلہ ناچا جائے۔

ہماری کہانیاں سنانا، مزاحمت کا ایک عمل: سہولتی گروپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اس حصے کا آغاز "بآہمی اشتراک اور سیکھنے، مشترکات تلاش کرنے اور سیکھنی کے نیٹ ورک بنانے" کی طاقت کی ایہت سے کرے۔

یہ ضروری ہے کہ تجربات کا اشتراک لیکچر کے بجائے گفتتوں کی مانند حقیقی ہو۔ اور باہمی تخلیق کے مشترک عمل کا حصہ ہو، جس میں، "خواب دیکھنے گئے ہیں اور تبدیلی کے لئے حکمت عملیوں کا تصور کیا گیا ہے۔" (حقوق نسوان کے حقوق۔ ٹول کش۔ ایڈبیو آئی ڈی)۔

مرحلہ 1: ایک بادرچی "ہمارے برتوں کا انتخاب کرنا" میں حاصل کردہ نتائج کا ایک مختصر خلاصہ فراہم کرتی ہے۔

مرحلہ 2: ہر کوئی مقررین کے چوگرد دائرے میں بیٹھ جاتی ہے۔

مرحلہ 3: ہر بادرچی اپنے حقیقی تجربات بتاتی ہے۔



نتیجہ	نتیجہ 2	نتیجہ 1	
مشکلات			
حاصلات			
وسائل			
حکمت عملیاں			
...			

اشارة

پرزنسنلیشنز: پرزنسنلیشنز کا دھانچہ بنانے کا عمده طریقہ یہ ہے کہ بادرچیوں کو تجویز کیا جائے کہ وہ اپنی کہانیاں، "کون، کیا، کب، کہاں، کیوں اور کیسے" کا جواب دینے کے ذریعے تیار کریں۔ مندرجہ ذیل مشترک تجربات کے لئے مفید ہو سکتا ہے: "جن کہانیوں کا ہم اظہار کرتے ہیں وہ حقیقی مشترک تجربات ہیں، وہ محض مجردات نہیں ہیں! کسی بھی اچھی کہانی کی طرح، تاہم، ہم ان کے بارے میں یہ دیکھنے سے مزید باتیں سمجھ سکتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور کروار اور اداکار کون ہیں، سیاسی، جذباتی، معروضی ترتیب یا ان کی کہانی کے چوگرد صورتحال، افعال کے پس منظر میں اصولوں و اقدار یا محکمات کیا ہیں، کون سے مسائل ہیں، جن کا وہ سامنا کر رہی ہیں یا رکاوٹیں اور حالات جو انہیں نشوونما میں مدد دیتے ہیں۔ حقائق ٹول کر کے ایڈبیو آئی ڈی (AWID)۔

اجتیاعی تجزیہ۔ مثلاً، 2013 میں سی ای ڈی اے ڈبلیو گمینی نے کولمبیا کی ریاست پر زور دیا کہ وہ:

ان خواتین کے لئے پائیار حل وضع کرے جن کو ان کی زمین وابس کر دی گئی ہے، اس کے ساتھ، پیداواری وسائل جیسے بیچ، پانی اور قرض، تک رسائی کا خواتین کا حق شامل کرے اور ان کی ذریعہ معاش کمانے اور اپنا کھانا پیدا کرنے کی صلاحیت کو تیز کرے، یقینی بنائے کہ ان حقوق کا تحفظ تیرے فریق، جو پبلک پرائیویٹ پارٹ شپ وغیرہ کو فروغ دینے کے ذریعے زرعی اور کان کی کے میگا منصوبوں میں شامل ہو جاتے ہیں، کے منافع بجٹش مفادات پر غالب ہے؛ اور اس بات کو یقینی بنائے کہ جب زمین کی باضابطہ درخواست دی گئی ہے توں کامناسب معاوضہ فراہم کیا گیا ہے۔ (25)

3. دیہی علاقوں میں خواتین کے انسانی حقوق کی منظم خلاف ورزی کو پیدا کرنے والے عام مسائل اور حالات کو شناخت کرنا۔ خواتین ابتدائی مختلف قسم کے امتیازی سلوک کی شکلیوں سے وابستہ بہت وسیع مسائل کا احاطہ کرنا چاہتی تھیں۔ بات چیت کو زیادہ ٹھوس بنانے کے لئے، انہوں نے سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 کی ساخت کا حوالہ دیا۔ یہ ٹھانچے علاقائی اور قومی اجلاسوں کے لئے، اور پورٹ کامسودہ تیار کرنے کے لئے کار آمد رہنمائی ثابت ہوا۔

4. علامتی کیسیز کا پروفارکل بلند کرنا۔ امن قائم کرنے کے تناظر میں دیہی علاقوں میں صورتحال بیچیدہ ہے۔ رپورٹ کے ایک خاص حصے میں متعلقہ کیسیز کو شامل کیا گیا تھا۔ وہ سماجی اور برادری کی بنیاد پر تنظیموں کی مدد سے مرتب کئے گئے۔ انتہاویز، مخصوص گروپوں، ملاقتوں، فون پر بات چیت اور مکالمے وغیرہ کے طریقوں کے ذریعے، خواتین نے خود تحقیق کرنے، معلومات پر نظر ثانی کرنے، اعداد و شمار کی تصدیق کرنے، اور تناظر اور عناصر کی نشاندہی کرنے کے اہداف کو سر انجام دیا۔

5. اجتماعی ایجنسنے کے اہم معاملات کی نشاندہی کرنا۔ تنظیموں نے دیہی علاقوں میں خواتین کے مختلف حالات کو اجاگر کرنے والے کلیدی معاملات پر اتفاق کیا۔ ان مخصوص حالات کی درجہ بندی کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا تھا جن کا ظہر زیادہ تر تنظیموں نے کیا، جہاں سے موضوعاتی اجتماع کی ایک قسم کی طرف راہ ہموار ہوئی۔

6. مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجتماعی پیروی کا نقشہ راہ بنانا۔ اس میں شامل ہیں: الف۔ ان تنظیموں کے تجربات کو شناخت کرنا، جنہوں نے سی ای ڈی اے ڈبلیو کمیٹی کو پورٹ پیش کی تھی؛ ب۔ کلیدی عناصر کا احاطہ کرنا، جیسا کہ پارلیمنٹی ارکان، سی ای ڈی اے ڈبلیو کے ماہرین، خواتین کی تنظیمیں، حکومت اور ملک میں اقوام متحده کے نمائندے؛ ت۔ حکمت علمیائی لمحات کی نشاندہی کرنا، جیسے مقامی اور قومی انتخابات، پالیسی کی مسودہ کاری، اور یقیناً جیسیوں میں سی ای ڈی اے ڈبلیو کمیٹی کو کولمبیا کی ریاستی رپورٹ پیش کرنا۔

”ہماری ترکیب پکوان کا اشتراک کرنے کا مطلب یہ یہ کہ ہم ہر چیز کا اشتراک کرتے رہے ہیں۔“

~ نور ماذون جان دیسی تحریک کی رہنماء، کونائی-ایکیا، میکسیکو

زمینی تجربات

2017 میں، سول سوسائٹی کی متعدد تنظیموں نے ایک اجتماعی عمل شروع کیا، جس کا مقصد کولمبیا میں عام علاقوں میں خواتین کے تجربے میں آئے ناصافی اور امتیازی سلوک کے حالات کے خلاف تحریک کو مضمبوط بنانا تھا۔ ہم نے مل کر دیہی اور کسان خواتین کی پہلی تبادل رپورٹ تیار کی جو 2019 میں خواتین خلاف امتیازی سلوک کے خاتمے کے لئے کمپنی کی 57 دویں اجلاس میں پیش کی گئی۔ یہ رپورٹ دیہی علاقوں میں خواتین کے لئے ایک سیاسی ایجنسن ابن گئی۔ اس کے ساتھ ایسا فیصلہ آئے ہے جس نے ہمارے لئے سی ای ڈی اے ڈبلیو کے جاری کردہ انتظامی مشاہدات پر اثر انداز ہونے کی گنجائش پیدا کی۔

عمل کی اجتماعی تغیر کے لئے متعدد اقدامات بنیادی تھے۔ ان میں سے کچھ ذیل میں درج ہیں:

1. متنوع آوازوں کو اکٹھا کرنا۔ ہم ملک کے تمام خطوط سے مختلف تنظیمی اور وکالت کے تجربات رکھنی والی خواتین کو اس عمل میں شامل ہونے کے لئے باتے ہیں۔ ایک ورکنگ گروپ قائم کرنے کیلئے ہم ستر سے زیادہ تنظیموں کو شامل کرنے میں کامیاب رہے، اس گروپ نے بات چیت کو آسان بنانے اور ایک جامع عمل یقینی بنانے کے لئے متعدد موافقانی اوزار جیسے ورچوکل میٹنگز، دورے، اجلاس، انترو یا زور میلکس کا استعمال کیا۔

2. اجلاسوں کا انعقاد۔ مختلف علاقوں میں ملاقاتیں لوگوں کے لئے باہمی شناخت اور تربت کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ نیٹ ورک کو مستحکم کرنے کے لئے بنیادی تھیں۔ دو قومی اجلاس ہوتے۔ پہلا موئیں ڈی ماریہ، ایک ایسا علاقہ جو کسان خواتین کی جدوجہد کے لئے جانا جاتا ہے، میں تھا۔ دوسرا بوگوتا میں منعقد ہوا، جہاں ملک کے تمام علاقوں کی مختلف تنظیموں سے تعلق رکھنے والی خواتین جمع ہوئیں۔ اجلاسوں کے دوران، کچھ مندرجہ ذیل سرگرمیاں سر انجام دی گئیں:

سی ای ڈی اے ڈبلیو اور سی ای ڈی اے ڈبلیو، جی آر 34 کی اجتماعی تغییریں:

ان تھائق کا تجزیہ جس کا تجربہ دیہی علاقوں کی خواتین اپنے علاقوں (جن میں گھر پر اپنی برادری میں، اور اپنی تنظیموں کے اندر شامل ہے) کرتی ہیں۔

ان سب سے زیادہ محسوس کردہ اور متعلقہ مسائل پر تبادلہ خیال جن کو رپورٹ میں پیش کیا جائے۔۔۔ وہ تھے: جو آن میونوکل سانسوس کی حکومت اور ایف اے آر سی - ای پی گوریلا حکومت کے مابین امن معاہدے پر عملدرآمد، خواتین کے خلاف تشدد، زمین اور دیگر قدرتی وسائل، خوراک، خود مختاری اور معاشری، معاشرتی اور ثقافتی حقوق۔

کولمبیا کی ریاست کی جانب سے سی ای ڈی اے ڈبلیو کمیٹی کو پیش کردہ میعادی رپورٹوں پچھلے سالوں میں کولمبیا کی ریاست کو اسال کردہ عمومی تبصرہ کا

25 خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کے خاتمے کے لئے اقوام متحده کی کمیٹی (سی ای ڈی اے ڈبلیو) کولمبیا کی مجموعی ساتویں اور آٹھویں متوالہ رپورٹوں (CEDAW/C/COL/CO/7-8)، 29 اکتوبر، 2013، پر انتظامی مشاہدات۔



پھیلانے اور مقامی پالسیوں (جیسے شہر اور محلہ کی ترقی اور عوای پالسی کے رہنماء اصولوں کی مسودہ کاری) کو متاثر کرنے کی اجازت دینے کے لئے ابلاغی مواد تیار کرنے گئے تھے۔ یہ امداد بھی یہی علاقوں کی خواتین کو خواتین کے دیگر گروپوں میں ایک جگہ لینے میں مددگار ثابت ہوئے۔

اس حقیقت کہ ہم سب کسی مختلف پس منظر سے آئے تھے۔ نے ہمیں ایک اجتماعی کوشش کی جانب راغب کیا جو باہمی شاخت اور احترام کو فروغ دیتی ہے۔ اس طرح کے مشکل تناظر میں، یہ مقدم ہے کہ دیہی برادریوں میں نیٹ ورک کو مستحکم بنایا جائے اور دیہی علاقوں میں ان خواتین کے درمیان افہار تکمیل کی تعمیر کی جائے جو اپنے علاقوں میں جدوجہد کی سربراہی کر رہی ہیں۔ عمل کے دائرة کار کو وسیع کرنا اور ماحولیاتی بحران کے حل کا ایک حصہ ہونا ایک مشترکہ وابستگی اور اس لحاظ سے ایک بین الاقوامی سیاسی اینڈھن ہونا چاہیے جو خوراک اور غذائیت کے حق خواہ قوموں کی غذائی خود مختاری کے حق کی ضمانت کے سلسلے میں بڑھاوے کو فروغ دیتا ہے۔

7. نماہندگی کو یقینی بنانا۔ اس پر اتفاق ہوا کہ دیہی علاقوں میں خواتین اور انسانی حقوق کے محافظ خواتین کا ایک وسیع سلسلہ شرکت کرے گا۔ جنیو اکی طرف کو لمبیائی سول سوسائٹی کی تنظیمیں کا وہ میں بڑا اور متنوع تھا۔

8. مواصلات اور دور رسانی کی حکمت عملی تیار کرنا۔ ہم نے مختلف شرکی تنظیموں کے ساتھ پورٹ اور اختتامی مشاہدات کی معلومات کو عام کرنے کے لئے ایک حکمت عملی تیار کی۔ ہم نے ڈیلیو گراموں میں حصہ لیا اور قومی اور بین الاقوامی تبادل میڈیا میگزینوں میں مضامین تحریر کئے۔

اختتامی مشاہدات جو سی ای ڈی اے ڈیلیو گمیٹی نے کو لمبیائی ریاست کو بھیجی، ان میں سے مندرجہ ذیکر میاپیوں کو اجاگر کیا جا سکتا ہے:

« تمام اختتامی مشاہدات میں دیہی علاقوں کی خواتین کے مسائل شامل تھے؛

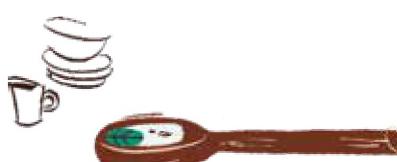
» ریاست پر زور دیا گیا کہ وہ:

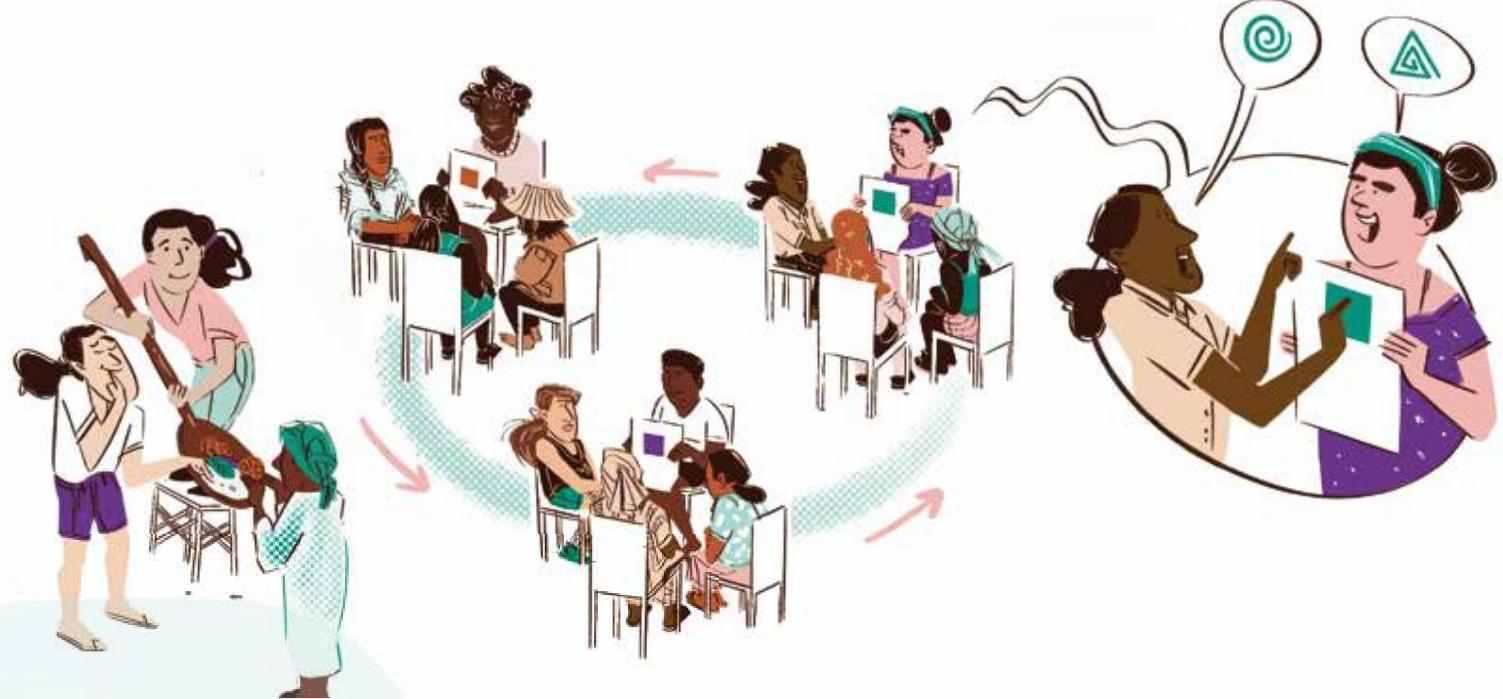
- دیہی علاقوں میں خواتین سے متعلق قانونی اور پالسی آلات میں یو این ڈی آر او پی کو شامل کرے، چاہے کو لمبیائی ریاست نے اس اعلامیہ پر دستخط نہیں کیے ہیں۔

- خواتین کی زمین تک رسائی بڑھانے کے لئے اقدامات اختیار کرے، جس میں پیدواری منصوبوں کے لئے مالی اور تکمیلی مدد تک رسائی شامل، اور

- خاطر خواہ مالی اعانت اور پیروی کے ساتھ دیہی علاقوں میں خواتین کے حوالے سے عوای پالسی کے نفاذ کو مضبوط بنائے۔

سی ای ڈی اے ڈیلیو گمیٹی کے اختتامی مشاہدات نے کو لمبیائی پارلیمان میں بلوں کی تیاری کے لئے رہنماء اصولوں کا کام کیا ہے۔ کچھ مثالیں یہ ہیں: دیہی علاقوں میں خواتین سے متعلق خوراک کے حق کی اہمیت کو اجاگر کرنے والے بل کا مسودہ، اور امن معہدے کے فریم ورک میں خوراک کے حق کی ترقی پسند تکمیل کے لئے نظام کے نفاذ کے واسطے ایک مزید بل۔ مؤخرالذ کردیہی اور کسان خواتین کو بنیادی عصر سمجھتا ہے۔ دوسری جانب، خواتین کو اپنے علاقوں میں اختتامی مشاہدات





4 ذائقہ چکھنا

مقصد

خوراک اور غذائیت کے حق کے لئے جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لئے گشادہ اور سیمیلی، آلات و اعمال کی نشاندہی کرنا۔

طریقہ کار: آلات اور اعمال پر بحث کرنا

بادرپی ان آلات و اعمال کے ایک سیٹ پر متعلق ہیں جو ان کی خوراک اور غذائیت کے حق کے لئے معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ عالمی کیفے کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے، تمام بادرپی متفقہ گروپوں میں تقسیم کی جاتی ہیں (جن کو، میزیں، کہا جاتا ہے) اور اپنی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لئے درکار گشادہ آلات و اعمال تحریر کرتی ہیں۔

عالمی کیفے کے طریقہ کار کا مقصد، بڑے گروپ کی ترتیبات تیار کرنے میں، معنی خیز گفتگو کی اجازت دینا ہے۔ ہر گروپ کے پاس ایک میز والا میزبان ہے۔ تمام میزیں وقت کے ایک مخصوص حساب کے لئے بحث کرتی ہیں۔ جب وقت ختم ہوتا ہے، بادرپی اگلی میز پر چل جاتی ہیں۔ آپ مطلوبہ وقت کے مجموعی حساب کا اندازہ میزوں کی تعداد سے اس سیکشن میں آپ کو دئے گئے وقت کی تقسیم کرنے سے لگا سکتی ہیں۔ اس طرح، آپ اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ ہر کوئی ہر کسی میز پر شرکت کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے پاس اس سیکشن کے لئے دو گفتگو اور چار میزیں ہیں، تو ہر ایک میز 30 منٹ کے لئے بحث کرے گی۔

محلہ 0: بادرپی ایک غالی مشتق کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، بادرپی ایک دائیے میں جمع ہوتی ہیں اور اس سوال کا جواب دیتی ہیں: اگر جدوجہدوں میں کسی شے کا ذائقہ ہے تو آپ کو کیا لگتا ہے کہ ان کا ذائقہ کیسا ہو گا؟

محلہ 1: سہولتی گروپ کی ایک ممبر پہلے تین حصوں میں جزاں کو اکٹھا کرنا، ہمارے برتوں کا انتخاب کرنا، اور ہماری یہ آپ کو اون کا اشتراک کرنا سے حاصل کردہ نتائج کا ایک مختصر خلاصہ فراہم کرتی ہے۔

محلہ 2: بادرپی خود کو دیے ہی گروہوں اور موضوعات میں تقسیم کرتی ہیں جیسا کہ انہوں نے، ہمارے برتوں کا انتخاب میں کیا تھا۔

محلہ 3: ہر گروپ کاغذ کی ایک بڑی شیٹ کے گرد جمع ہوتا ہے اور گروپ کا موضوع اپر مندرجہ ذیل سوال کے ساتھ لکھتا ہے: "ہم پیش قدمی کے لئے کیا کھو رہے ہیں؟"

محلہ 4: جو رضا کار انہ طور پر میز کی میزبان بنی ہے، وہ گروپ کی کارروائی چلاتی ہے اور گروپ کے مباحثے کے نوٹس لیتی ہے اور انھیں کاغذ کی بڑی شیٹ پر تحریر کرتی ہے۔

محلہ 5: جب وقت ختم ہوتا ہے تو بادرپیوں کو اگلی میز پر گھما بیجا جاتا ہے۔ میزبان نئے گروپ کو سوال سے متعارف کروانے کے لئے اور سابقہ بحث کا خلاصہ پیش کرنے کے لئے پیچھے کھڑی رہتی ہے۔ اس کے بعد میز پر نئے بادرپی سوال میں اپنی بصیرتوں کو شامل کرتی ہیں۔ سابقہ گروپ کی حصہ داریوں کو بہتر بناتی یا ان میں ترمیم لاتی ہیں۔ جب وقت ختم ہوتا ہے تو گروپ اگلی میز کی جانب بڑھتا ہے۔ یہ قدم اس وقت تک دہرا جاتا ہے، جب تک تمام بادرپیوں نے تمام میزوں میں شرکت کر لی ہے۔

جو بات لکھتے وقت ان کو دو کالموں میں تقسیم پر غور کریں:

الف۔ مقامی، قوی اور / یا علاقائی اقدامات۔

ب۔ ان اوزاروں کی اقسام کا گم ہونا جو ایسی اوزاروں کو زندہ کریں

(جیسے صلاحیت سازی، میڈیا ایسیکل، فنڈز۔)



علاقائی	قوی	مقامی
		اقدام ۱
		اقدام ۲
		اقدام ۳
		...

اگرذائقوں کو پچھنے کے دوران آپ کو کچھ اضافی داخلی تحریک کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو اگلے کالم پر ایک نظر ڈالیں۔ وہاں، آپ کو سوالوں کا ایک سلسلہ مل جائے گا جو آپ کو گروپ کی بات چیز میں رہنمائی کر سکتا ہے۔ آپ، دنیا کے مختلف حصوں سے تجربات کے حصے کو بھی دیکھ سکتی ہیں، جہاں خواتین اس طرح کا اظہار کرتی ہیں کہ وہ کس طرح خوراک اور غذائیت کے حق کے لئے اقدام کو زندہ کرنے کے سلسلے میں اکٹھا ہوئی ہیں۔

”ہر لمحہ منظم کرنے کے لئے ایک موقفہ ہے،
ہر شخص ایک امکانی سماجی کارکن ہے،
ہر ایک منٹ دنیا کو تبدیل کرنے کا موقفہ ہے۔“
~ ڈولورس ہورٹا، مژدور رہنماء،
یونائیٹڈ اسٹیٹ آف امریکا

کیا:

« کیا ہم خود پر اثر نہ از ہونے والے کسی خاص مسئلے کے بارے میں شور بیدار کرنا چاہتے ہیں؟

« کیا کوئی پالیسی یا قانون ہے جسے ہم یقین بنا ناچاہتے ہیں۔ وہ مناسب طریقے سے نافذ کیا گیا ہو، جسکو ہم تبدیل کرنا چاہتے ہیں یا مقامی اور / یا قومی حکام کے غور کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں؟ (جیسے زمین کی وارث ہونے کا خواتین کا حق) کیا ہماری حکومت میں کوئی خاص روشن موجود ہے، جس کو ہم نظر میں رکھنا چاہتے ہیں؟

کون:

« وہ کون سے متعلقہ عمل کاریں، جن پر غور کرنے اور / یا ان سے نہیں کی ضرورت ہے؟ (جیسے وزارت زراعت، مقامی حکام وغیرہ)

کس کے ساتھ:

« وہ کون سے دیگر گروپ اور / یا اتحادی ہیں، جن کو ہم شامل کرنا چاہتے ہیں؟

ہم کس طرح ایک عمل کو حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

کچھ مثالوں میں شامل ہیں: میڈیا ایسی ذرائع (جیسے برادری کیا توی ریڈیو، سوش میڈیا، پوڈ کاسٹس، مقامی اخبارات اور اُنہی چیزیں) کا استعمال؛ یقینی کرنا اور نتیجہ میں حاصل ہونے والا تجربہ؛ ریاست کے طرز عمل کو دستاویزی شکل دینا (جیسے زمین کی محافظ خواتین کے خلاف انسانی حقوق کو پالا کرنا)؛ ہمارے مقامی اور / یا قومی نیٹ ورکس اور اتحادوں کو مضبوط بنانا (جیسے ایک حکومت عملیائی اجلاس منعقد کرنا) صلاحیت میں اضافہ کرنا؛ حکومت عملیائی قانونی چارہ جوئی کی کھوچ (یعنی عدالت میں کوئی مقدمہ لانا، صرف اس خاص مقدمہ کو لے کر بڑھنے کے لئے ہی نہیں، بلکہ اسے وسیع تر معاشرتی تبدیلی کے لئے آگے بڑھانا بھی)؛ تحریک کرنا۔

عمل مشترک طور پر مخصوص نہیں ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، انڈونیشیا میں خواتین نے پیر وی کے اقدامات کے ساتھ دوسری اقسام کی تحریکی سرگرمیوں، جیسا کہ اس حکومتی منصوبوں کی مخالفت کرنے کے لئے معاشرتی احتجاج، جو جنگلات کی کٹائی اور جنگلات کے انحطاط (REDD) سے اخراج کو کم کرنے کے لئے منصوبوں کو نافذ کرنے کے بہانے سے ان کی جنگلات تک رسائی کو مدد و کرہی ہیں، کا بھی سہارا لیا ہے۔



دنیا کے مختلف حصوں سے تجربات

یونگنڈا میں خواتین عمل کی کھوچ میں مصروف ہوتی ہیں

ماہی گیر برادریوں میں خواتین کے لئے، کھیتی باڑی کے علاوہ، زمین مچھلی کو خشک کرنے اور ماہی گیری سے متعلق سرگرمیوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ تاہم، جھیل سے متصل زمین کی بڑھتی ہوئی مانگ اور مسابقت کے ساتھ، مقامی ماہی گیری برادریوں کو تیزی سے بے گھر کیا جا رہا ہے۔ 2017 میں، بڑھتی ہوئی اراضی پر قبضہ گیری، جس نے دبیکی ذریعہ معاش کی قیمت پر انفرادی سرمایہ کاروں کو فائدہ پہنچایا، کے درمیانکشوی و میکن ڈبلپیٹ ٹرست (کے ڈبلیوڈی ٹی) نے (ایف آئی اے این ایٹرنسیشنل اور ٹرنسیشنل انسٹی ٹیوٹ کی شراکت میں) مقامی خواتین اور مرد حضرات کو مقامی رہنماؤں سے احتساب کو فروغ دینے کے لئے عمل کی کھوچ پروجیکٹ میں مشغول کیا۔ کے ڈبلیوڈی ٹی نے پنجی سطح کی باؤ کمیٹیوں کی تشکیل اور تربیت کی، جہاں پچاس فیصد ممبر خواتین تھیں۔ انھیں مہار تیں اور معلومات دی گئی کہ کس طرح زمین سے قانونی اور غیر قانونی بیدخلی کی نشاندہی کی جائے اور زمین سے بیدخلی کی حالت میں کون سے مکانہ اتنا ملتے جائیں۔

تب سے، کمیٹیاں بولیپی، جہاں سرمایہ کاروں نے رہتی تھیں کے لئے زمین خریدی تھی، اور کیزرو (Kizru)، کاسالی اور کیموینی (Kamwanyi) میں موجود زمینی مقامات تھی سرمایہ کاروں کو دیے گئے تھے، میں موجود برادریوں کے بعد خل ہونے سمیت متعدد زمین کی بیدخلیوں کو حل کرنے کے ارادن کی روک تھام کے لئے پہلے سے بہت فعال رہی ہیں۔ 2019 میں، کمیٹیوں نے مابین ماہی گیری برادری کے رہائشوں کی مزید مدد کی، جہاں سے سرمایہ اہمکاروں کی طرف سے جگل کے ذخائر ایک سرمایہ کار کو تجارتی درخنوں کے پودے لگانے کے لئے فروخت کرنے کے بعد مقامی باشندوں کو بے خل کر دیا گیا تھا۔ 14 دن کی مسلسل ملقاتوں اور مظاہروں کے بعد ایک سمجھوتہ طے پایا تھا اور ماہی گیر لوگوں کی رہائش اور کام کرنے کے لئے کل 10 ایکڑ مچائے گئے۔

مصنف: مارگریٹ نکالو (کے ڈبلیوڈی ٹی، یونگنڈا)

باسک ملک میں بیسریٹاری²⁶ کا قانون

2015 میں، باسک ملک نے بیسریٹاری کے قانون کی منظوری دی (باسک کسان عورتیں) خواتین کی جدوجہد (مقامی کسان تنظیموں کے ممبران) سے پیدا ہونے والا یہ قانون ایک اجتماعی کارنامہ تھا۔ مباداً یہ اچھے ارادوں کے اعلان سے زیادہ کچھ نہ بن سکے، لہذا، بے شک، ابھی بہت سے میدان کا بچاؤ کرنا باتفاق ہے، لیکن اس کے باوجود قانون میں چھوٹے بیانے پر پیداوار کے بارے میں ثابت دفعات شامل ہیں۔ ایک خاص چیلنج یہ تھا کہ کس طرح بیسریٹاری عورت کی تشریح کی جائے۔ اس کی پہلی تکرار میں، تشریح مردوں کے لئے استعمال کی گئی، جو بتاتی ہے کہ آدمی کا پچاس فیصد زرعی سرگرمیوں سے آنا چاہئے، وہ خود بخود خواتین پر لا گو ہو گئی۔ یہ پریشانی کا باعث تھا کیونکہ باسک ملک میں، زرعی پیداوار کو مراعل گزارنا اور اس کو تجارتی مقصد کیلئے استعمال کرنا، ”قانونی اعتبار سے“ زرعی سرگرمی میان نہیں سمجھی جاتی تھیں۔ مراعل سے گزارنے کو ایک صفتی سرگرمی سمجھا جاتا تھا، یہاں تک کہ قائل مد تجارتی عمل کو بھی خاطر میں نہیں لیا گیا تھا۔ بہت سے معاملات میں، موجودہ تشریح کے تحت، خاندانی بیناد پر قائم پیداواری کاروبار میں جنسی تقسیم کی وجہ سے، بہت سی خواتین کو موجودہ تشریح کی بیناد پر قانون سے خارج کر دیا گیا تھا؛ خاص طور پر اس وجہ سے کہ مرد ایسے کاموں کے اچدار تھے۔ معنی کے اس مسئلے کی روشنی میں، خواتین لڑیں اور آخر زرعی مزدوری کی دوبارہ تشریح کی گئی تاکہ مراعل سے گزارنے اور تجارتی عمل کو شامل کیا جاسکے۔ یہ نہ صرف کسان خواتین کے لئے آگے بڑھنے کا ایک ثابت قدم تھا، لیکن بطور مجموعی چھوٹے بیانے پر خوراک کی پیداوار کے لئے بھی تھا۔

مصنف: عیسیٰ الواریز (رجسٹری، ہسپانیہ)

26 بیسریٹاری کا نام باسک ملک میں کسانوں کو دیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس اصطلاح کا ترجمہ نہیں کیا جاتا، کیونکہ اس کی ایک خاص معنی ہے۔ اس میں پیداواری کام بلکہ گھر بیلوں ماحول بھی شامل ہے۔



تھانی لینڈ میں دبئی سورٹ تھانی میں شرکتی فیلڈ پرمی رسرچ

تھانی لینڈ میں خواتین ماہی گیری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔ مثال کے طور پر وہ مچھلی باٹھنی ہیں اور بازار میں فروخت کرتی ہیں اور کھانا تیار کرتی ہیں۔ اس کے باوجود، ان کے کردار اور سرگرمیاں چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری سے متعلق پالیسیوں اور تو نین میں ناقابل دیدرتی ہیں۔ اس خلاکو ختم کرنے کے لئے، 2019 میں پائیدار ترقی فاؤنڈیشن نے ایک عمل شروع کیا۔ جس کا عنوان تھا: “صف کو مرکزی دھارے میں لانے اور چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری میں صنفی انصاف کے لئے ثبوت پر مبنی پیروی کو مضبوط بنانا۔” یہ عمل تھانی لینڈ کی فرش فوک فاؤنڈیشن کی ایسوی ایشن، بیگل اور سمندر برائے زندگی فاؤنڈیشن اور راک او (OW) بان ڈان فرش فوک ایسوی ایشن سے قربی ہم آہنگی میں شروع کیا گیا تھا۔ پیش قدی نے زیادہ تر چھوٹے پیمانے پر مقامی ماہی گیروں کے ذریعہ معاش پر (نیلی معیشت کے تناظر میں) آبی ثقافت کے حکومتی فروع کے اثرات کے تجھیں پر توجہ مرکوز کی۔

خیال کی طرف راغب کیا۔ شرکتی تحقیقی آلہ استعمال کرنے سے ملنے والے اہم متناج میں سے ایک شعور میں جمیع تبدیلی تھی۔

اس عمل کے ابتدائی حصے کے دوران، شرکاء نے ان منفی متناج پر اپنے خیالات کا اظہار کیا جو آبی ثقافت کے منصوبے ان کی زندگیوں اور ماہی گیر برادری پر مرتب کر رہے تھے۔ مثال کے طور پر خواتین نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح ان علاقوں میں جہاں چھوٹے پیمانے پر ماہی گیر مچھلی کا شکار کرتے تھے، 65 فیصد سے زیادہ آبی ثقافت کے پیغروں کی تفصیب کے ذریعے ان کی خوراک تک رسائی میں رکاوٹ ڈالی گئی۔ اعداد و شمار اکٹھا کرنے کے بعد، محققین مل کر شرکاء کو متناج تباہنے اور ان پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے آئیں۔ ایک پریشان کن مسئلہ جو بیش آیا ہے ساحل تک چھوٹے پیمانے کے ماہی گیروں کی رسائی تھا۔ اس گروپ نے متعدد اقدامات اٹھانے کے ذریعے اس مسئلے سے منٹھنے کا فیصلہ کیا۔ سب سے اول، میدیا کے ادراوں کو ان مسائل سے آگاہ کرنا جن سے گروپ دوچار ہوا تھا؛ دوسرا، صوبائی سلامتی کمیٹی اور فشریز کمیٹی ممبران کے پاس دعویٰ دائر کرنا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ عمل ساحلی علاقوں کے ان لوگوں کے لئے بھالی کی طرف راغب کرے گا، جو وہاں ان وقت سے ماہی گیری کر رہے تھے، جب وہاں پر آباد ہوئے تھے یعنی تقریباً ایک صدی قبل۔ 2020 کے اوائل میں، آخر کار صوبائی کمیٹی نے حکم جاری کیا کہ آبی ثقافت کے پیغمرے ختم کر دے جائیں۔ تاہم، منصوبے کے سرمایہ کاروں کی طرف سے تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے چھوٹے پیمانے کے ماہی گیر ابھی بھی اس معاملے کی پیداگی کر رہے ہیں۔

مصنفوں: روڈے پریسٹارڈمنسک (Prasertcharoensuk) اور
ٹریبیاڈاٹریمیدا (پائیدار ترقیاتی فاؤنڈیشن، تھانی لینڈ)

سب سے پہلے، مقامی ماہی گیروں کی تحریک کے ساتھ ایک اجتماعی اجتنبے اور تحقیقی منصونے کے لئے ایک گراؤنڈورک کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ پہلا کیس اسٹڈی صوبہ سورٹ تھانی، جو روایتی ساحلی ماہی گیری کی برادری کا گڑھ ہے اور سمندری آبی ثقافت (Mariculture) سے منفی طور پر متاثر ہے، میں پھرم ریانگ (Phum Riang)، (ضلع چائے کاڈ بیانغ) تھا۔ دوسرا کیس اسٹڈی ضلع کنچنادات (Kanchanadit) کا ساحلی علاقہ کڈائی (Kadae) ذیلی ضلع تھا، جو روایتی ماہی گیری برادری پر مشتمل ہے، جو 1979 سے سمندری آبی ثقافت سے جزا ہوا ہے۔ دوسرا، محققین فیلڈ میں روانہ ہوئے اور 50 فیصد برادری کے ممبروں کے ساتھ سرگرمی میں مصروف رہے۔ یہ میں اعمل کلیدی جیشیت رکھتا تھا، کیونکہ اس کی مدد سے وہ چھوٹے پیمانے پر ماہی گیروں کو متاثر کرنے والے مسائل کی نموداری کو انجام سکے؛ اور جس نے مشترکہ مطالبات پر شرکاء میں تبادلہ

میکسیکو میں آبائی بیجوں اور دلیسی روحانیت کو محفوظ کرنا اور اس کوئی طاقت بخشنما

کے دوران منائے جاتے ہیں۔ ان تقریبات کے دوران، سودیسی لوگ رقص، رسمات، اور بعام کے نذر انوں (مکنی پر بنی کھانے کی چیزوں) کے ذریعے فصل کی کشائی کے لئے کمکی کی روح کے ساتھ پہنچنے تاکہ اظہار کرتے ہیں۔ یہ تہوار کسانوں کے ماہین آبائی بیجوں کے تبادلے سے اور نذر انوں اور دشکاری، پھلوں اور روایتی دوا بیجوں کے استعمال کے ذریعے جانے کے مختلف طریقوں کے احیاء سے وابستہ ہیں۔ یہ تہوار سیاسی شعور بیدار کرنے کی جگہ ہیں، کیونکہ لوگ جینیاتی طور پر تبدیل شدہ بیجوں پر معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں اور ان عوامی پالیسیوں پر بات چیت کرتی ہیں جو علاقے میں کسان سودیسی پیداوار کو امنافع بخش، بنا چاہتی ہیں۔ اس حکمت عملی کا نتیجہ اٹکا ہے: زیلیشا اور ٹنکنہو ہر کی برادریوں نے جینیاتی طور پر تبدیل شدہ بیجوں کو مسترد کر دیا ہے اور وہ اب ایسے عوامی پروگراموں کا مطالبہ کر رہے ہیں جو خواتین، مردوں اور 'مکنی' کے مردوں کے شفاقتی اور پیداواری حقوق کا احترام کرتے ہوں۔

صصف: نور ماؤون جوکان پیریز (کوارڈینیٹر ناسیونل ڈی
محیر یس انڈیجناس ڈی میکسیکو، کوئامی میکسیکو)

میکسیکو کے دلیسی عوام کے متنوع آفیقی تصورات میں، مکنی کو وہ روح سمجھا جاتا ہے جو مادی اور روحانی تغذیہ کا بنیاد فراہم کرتی ہے، جس کے بغیر لوگوں کی حیاتیاتی و شفاقتی تولید ممکن نہیں ہو گی۔ سودیسیلوگ کھانے کی پیداوار میں مشکلات جیسے کم زرعی پیداوار اور / یا فصلوں کے نقصان کو اس سے جوڑتے ہیں یعنی وہ مانے ہیں کہ مکنی کی روح پر بیثان ہو گئی ہے۔ وہ اس کے ساتھ حیاتیاتی اور آبہوا کی تبدیلی کے مسائل کبھی باندھ لیتے ہیں۔ احیاء کی تقریبات اور رسمی سرگرمیاں جو کمپنی میں روحوں کو واپس لاسکتی ہیں۔ لہذا مٹی، پانی، ہوا، اور آگ روحوں کا تجزیہ کرنے کے لئے اہم ہیں۔ 2010 میں، زیلیشا (ناہتا لوگ) اور تیچن ہو ہر (Tanchanhuitz) (ٹینک لوگ) میں، ہاسٹیکا پوٹو سینا کے نام سے مشہور علاقے میں، مختلف برادریاں جینیاتی طور پر تبدیل شدہ مکنی پر غور کرنے کے لئے جمع ہو گئیں۔ ان جگہوں کے اندر، لوگوں نے جینیاتی طور پر تبدیل شدہ (GMO) اقسام کے تعارف سے آبائی بیجوں (مکنی، پھلوں، کدو اور مرچ) کی پیداوار کے تحفظ اور افزائش کو لاحق خطرات پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ تجھ مقامی کاشکاری کے نظام کی تکمیل کرتے ہیں، جسے 'ملپا' کہا جاتا ہے۔ خواتین نے بیجوں کے دفاع اور تحفظ کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کرنے اور ساتھ ہیاپنے ضروری علوم کے تحفظ کے عمل میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ خواتین نے محسوس کیا کہ جینیاتی طور پر تبدیل شدہ بیجوں کے تعارف میں معادن پالیسیوں نے ان کی اپنی برادریوں میں اور ہوسٹیکا پوٹو سینا میں عوام کے اندر ان کی خوراک کی خود مختاری کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ 2010 سے، اور آج کے دن تک، مکنی کے تہوار نومبر کے پہلے دنوں





5 مشترکہ کھانا پکانے والے برتن کا ذائقہ لینا

مرحلہ 5: جب بھی گروپ کسی ایک قدم پر متفق ہو گیا ہے تو ایک کارڈ نام لائے خوراک اور غذاخیت کے حق پر قلیل مدتی اور / یا طویل مدتی اجتماعی سرگرمیاں پر میں لگایا گیا ہے جو کہ واضح کرتا ہے:

«قدم اپل پذیر ہونے کی متوقع تاریخ» اور

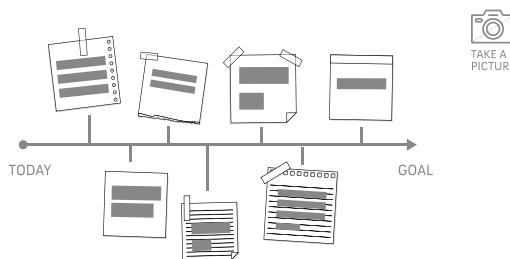
«اس اہم ذمہ دار شخص یا تنظیم کو، جو قدم کو ہم آہنگ کرے گی۔

مقصد

خوراک اور غذاخیت کے حق پر قلیل مدتی اور / یا طویل مدتی اجتماعی سرگرمیاں پر متفق ہونا۔

طریقہ کار: اعمالی منصوبہ تیار کرنا

باورچیوں کے اپنے حقیقی تجربات کا اظہار کرنے (ہماری تراکیب پکوان کا اشتراک کرنا) اور ان آلات اور اعمال، جو وہ اپنے ساتھ لینے کی خواہش کرتی ہیں، پر تبادلہ خیال (ذائقوں کو پچھنا) کے بعد باورچی خوراک اور غذاخیت کے حق پر ایک موثر سیاسی اعمالی منصوبہ تیار کرتی ہیں۔



مرحلہ 6: نام لائے اور اعمالی منصوبہ مکمل ہونے جانے کے بعد ان کی توپیں تمام باورچیوں نے کی ہے۔ پورا گروپ مجموعی اجلاس کے حاصل کردہ بتانے کا تعین کرتا ہے۔

مرحلہ 7: انتظامی سرگرمی سے مکمل کرناہ بھولیں!

"کوئی مکھی اب تے بؤئے برتن کے قریب
جانے کی ہمت نہیں کرتی ہے"
~ ہسپانوی کہاوت

مرحلہ 0: باورچی ایک فعالی مشق کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک باورچی میکانیکی شور اور حرکت کے ساتھ آغاز کرتی ہے جو مشین انداز میں دھراتا جاتا ہے۔ دیگر باورچی خود کواس وقت جوڑتی ہیں جب وہ ایک ایسی جگہ تلاش کرتی ہیں جس میں وہ فٹ ہو جاتا پسند کریں۔

مرحلہ 1: گروپ میں سے کوئی ایک سچھلے بتانے کا ایک مختصر خلاصہ پیش کرتی ہے۔

مرحلہ 2: تمام باورچیوں کے سامنے ایک نام لائے تیار کی گئی ہے۔

مرحلہ 3: سہولتی گروپ وہ اقدامات اور آلات پیش کرتا ہے جو باورچیوں نے "ذائقے پچھنا" میں ہر ایک میز میں سے شناخت کئے گئے تھے۔

مرحلہ 4: بحث و مباحثہ تمام باورچیوں کے لئے کھول دیا گیا ہے کہ وہ فیصلہ کریں کہ کون سے اقدامات کو نام لائے میں شامل کیا جانا ہے۔ سہو لیکار ہنسماوات کا ایک سلسلہ پیدا کرنے کے ذریعے ہر ایک قدم پر بحث اور مجموعی اعمالی منصوبے کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

طویل مدتی مرحلے میں ہمارا منصوبہ عمل شامل کرنا
 جب آپ اپنا عملی منصوبہ تیار کرتے ہیں تو:
 مستقبل کے لئے آپ کا نقشہ راہ کیا ہے؟

"جب ہم جری نقل مکانی کے خلاف ڈائیں بزرگوں کی جدوجہد میں ان کی حملیت کرنے کے لئے غلطیم ماڈلین میں تھے تعدادیوں نے بتایا: ہمارے لئے، کھانا مہیا کرنا سب سے زیادہ ہم ہے، کھانا مہیا کرنا سب سے زیادہ قوت بخش چیز ہے جس کا اہتمام ہم کر سکتی ہیں۔ ہم بھیڑوں کی رکھوال ہیں اور ہمارے لئے کھانا پکانا اور پائنا، "اس دائرے کو بند کرنا" ہے۔ اور کوئی بھی گدکاتی طاقتور نہیں ہے، جو اس برادری میں ہے۔

~ اینڈریا کار مین (اصلی امریکی)، ایگزیکٹو اے ایکٹر انٹرنسٹیشن انڈیا ٹریئی کاؤنسل (IITC)

بہت سی ایسی جدوجہدوں، جو غذائی پیداوار کے غالباً نظام کی مخالفت اور اس نظام کا مقابلہ بنانے کے لئے تمام سیارے میں کی جا رہی ہیں، کے پیچھے اجتماعی عمل کی طاقت ہوتی ہے۔ اگر ہم ایک ساتھ مل کر اس سفر پر جا رہے ہیں تو ہم اپنے آلات اور اعمال کو کس طرح منظم کر سکتے ہیں (جن کی نشاندہی ہمارے ذائقے پلٹنی میں گئی ہے) تاکہ یہ بات پیش ہو کہ ہم کامیاب ہیں؟ گروپ کی حیثیت میں ہمارے پاس کوئی سی طاقتیں اور کمزوریاں ہیں؟ خوراک اور غذا صحت کے حق کے لئے طویل مدتی جدوجہد میں ہم اپنا منصوبہ کس طرح داخل کرتے ہیں؟

"صرف برتن اعلیٰ پانی کا درجہ حرارت جانتا ہے" بحث کو جاری رکھنے کے لئے نیچے صرف کچھ تجویزیں۔ باور پی اور سہولت کا رائے بہتر سوالات پیش کر سکتی ہیں جو ان کے مخصوص تاظرات اور حقیقی تجربات پر مبنی ہوں۔

ہمارے میلان جگ کا انتخاب:

ہر ایک منظم عمل کو کس سطح پر بدف بنا رہے ہیں؟ قومی، مقامی یا بین الاقوامی؟ سطح منتخب کرنے کے بعد ہم نشانہ بنانا چاہتے ہیں، ہم اس پر گفتگو کرنے میں کچھ وقت نکال سکتے ہیں کہ وہ کون سے مختلف عنصر ہیں، جن سے ہم بین العمل کرنا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر ہم وزارت خواتین کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں تو ایک متعلقہ سوال یہ ہے کہ: وزارت خواتین ان دیگر اداروں کے ساتھ مل کر کیسے کام کرتی ہے جو جر اور امتیازی سلوک اور ہمارے خوراک اور غذا صحت کے حق کی خلاف ورزیوں کو فروغ دینے میں ملوث ہیں؟

منظمن کرنا:

ایک بار جب ہمیں اندازہ ہو جاتا ہے کہ مذکورہ بالا بیان کردہ اہداف کیسے کام کرتے ہیں، تو ہم اپنے آپ سے پوچھ سکتی ہیں: ہم کس طرح منظم ہوں تاکہ جر، امتیازی سلوک اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو پیچ کر سکیں؟ اس سوال کو حل کرتے وقت مندرجہ ذیل نکات پر بحث کرنے کی کوشش کریں:

ہماری طاقتیں اور کمزوریاں

- » ہم ان سرگرمیوں کے لئے مالی مدد کیسے فراہم کر سکتے ہیں جو ہم کرنا چاہتے ہیں؟
- » ہم عوام میں اپنے پیغام کو زندہ رکھنے کے لئے کس طرح اہل ہیں؟
- » ہم کس طرح سیاسی موجودگی برقرار رکھنے کے اہل ہیں؟
- » ہم ان تک کس طرح پیش کہتے ہیں جن کو ہم نشانہ بنانا چاہتے ہیں؟

خطرے کی تشخیص

ہمارے اعمال افرادی اور اجتماعی نقصان کے خطرے میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل سوالات ابتدائی تشخیص میں ہماری رہنمائی کر سکتے ہیں:

- » ہم جن متعلقہ عضووں کو نشانہ بنارہے ہیں ان کے بیانی مفادوں اور حکمت عملیاں کون سی ہیں؟
- » ان مفادوں اور حکمت عملیاں پر ہمارے عمل کا کیا اثر پڑ سکتا ہے؟
- » کیا ہم اپنے گروپ کے خلاف دھمکیوں یا خطروں میں اضافے کی توقع کر سکتے ہیں؟
- » دھمکیوں پر عمل ظاہر کرنے کے لئے ہماری کمزوری اور صلاحیتیں کیا ہیں؟

مندرجہ ذیل اقدامات:

اس گائیڈ کا استعمال کرتے ہوئے اپنا تجربہ شیئر کرنا

اپنا تجربہ شیئر کرنے اور مباحثوں میں شامل ہونے کے طریقے:

1. ٹوپیر، فیس بک اور انشا گرام پر ہیش ٹیگ #CookUpPolitics کا استعمال کریں اور بات چیت کی پیروی کریں۔
2. ایک ویڈیو شیئر کریں جو ہمیں ہیش ٹیگ کے استعمال کے آپ کے تجربے کی بارے میں بتائے۔
3. یا کوئی تصویر شیئر کریں اور اپنی کہانی کے بارے میں کچھ سطور لکھیں۔

اگر سو شل میڈیا تک رسائی ممکن نہیں ہے تو فکر نہ کریں! آپ ہمیں ہمیشہ اپنی ویڈیو یا کہانی یہاں بھیج سکتے ہیں۔

womensrights@righttofoodandnutrition.org

ہم اسے آپ کی طرف سے پوسٹ کریں گے!

تحفظ اور حفاظت

حفاظت پہلے آتی ہے، آپ جو کہانی شیئر کر رہی ہیں وہ آپ کی جدوجہد کی حمایت کرنے کے مقصد کو پورا کرنی ہو۔ ہم کوئی بھی ایسی معلومات شیئر کرنے سے گریز کو یقینی بنائیں گے جو آپ کو اور / یا آپ کی برادری کو خطرہ میں ڈالے گی۔



۷۔ دیگر اجزاء اور برتن

ضروری گائیڈ اور دیگر متعلقہ وسائل:

» خوراک کی خود منتری کے لئے بین الاقوامی منصوبہ بندی کمیٹی۔ " زمین، ماہی گیری اور جنگلات کی مدت کی طرز حکمرانی سے متعلق رہنمایا صول کے بارے میں لوگوں کا دستاویز (2016) جو یہاں دستیاب ہے:
www.foodsovereignty.org/peoplesmanual

» انٹر سیکس نیولٹی: ایوسیون نالٹی: سہولت کار کا ایک گائیڈ
ARROW (2019) جو یہاں دستیاب ہے:
<http://arrow.org.my/publication/intersexionality-a-facilitators-guide>

» سول سوسائٹی اور سوداگری لوگوں کا عملی ڈھانچہ (CSM) "فیمنزم کے بغیر کوئی زرعی حیاتیاتی نظام نہیں ہے" (2019) یہاں دستیاب ہیں:
http://www.csm4cfs.org/wp-content/uploads/2019/10/%20CSM-Agroecology-and-Feminism-September2019_com%02pressed.pdf

» انسانی حقوق کے محافظوں کے لئے تحفظ کا ہر اول دستہ (2005) جو یہاں دستیاب ہے:
http://www.frontlinedefenders.org/%20sites/default/files/protection_manual_-english.pdf

» AWID حقوق نسوان حقوق عمل میں ہماری طاقت: ایک وضاحتی ٹول کٹ (2019) جو یہاں دستیاب ہے:
www.awid.org/resources/feminist-realities-our-power-action-exploratory-toolkit

» سیاسی ایجنسی ٹیکنالوژی کی تیار کرنا
ویکی علاقوں میں خواتین کے لئے خوراک اور غذا بیان کے حق سے متعلق گائیڈ:
آپ یہ گائیڈ:
<http://www.fian.org/en/publication/article/cooking-up-political-agendas>
<https://www.righttofoodandnutrition.org/cooking-political-agendas>
سے ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں:-
www.fian.org/en/publication/article/cooking-up-political-agendas

دیہی علاقوں کی خواتین کے خوراک اور غذا بیان کے لئے حق کے لئے قانونی ذرائع:

» اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق سے متعلق بین الاقوامی عہد نامہ (ICESCR) (1966)، آرٹیکل 11.1 اور 11.2 (1966)

» خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمے سے متعلق کو نوش (CEDAW) (1979)، آرٹیکل 11 (1979)

» سوداگری لوگوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحده کا اعلامیہ (2007) (UNDRIP)

» کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دیگر افراد کے حقوق سے متعلق اقوام متحده کا اعلامیہ (UNDRIP) (2018)

» اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق کے علاقے میں انسانی حقوق سے متعلق امریکی کو نوش میں اضافی پروٹوکول (San Salvador Protocol) (1988)

» اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق کی کمیٹی کی ریاستوں کی نوعیت سے متعلق عمومی تبصرہ نمبر 3 (CESCR GC3) (1990)

» خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمے سے متعلق کمیٹی کی دیہی اور شہری خاندانی اداروں میں غیر اجرت یافتہ مشقتی خواتین کے بارے میں عمومی سفارش نمبر 16 (CEDAW GR) (1991) (16)

» اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق کی کمیٹی کا خوراک اور غذا بیان کے حق پر عمومی تبصرہ 12 (CESCR GC12) (1999)

» خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمے سے متعلق کمیٹی کا دیہی خواتین کے حقوق سے متعلق عمومی سفارش 34 (CEDAW GR34) (2016)

» خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کی تمام اقسام کے خاتمے سے متعلق کمیٹی کی خواتین کے خلاف صنف پر بنی تشدد کے بارے میں عام سفارش نمبر 35 (CEDAW GR35) (2017)

» قومی غذائی تحفظ (2004) تناظریں یا یافے اے او کے مناسب خوراک کے حق کے ترقی پسند احساس کی حیلیت رضا کارانہ رہنمایا صول

» تحفظ برائے آمدی پر آئی ایل او کی سفارش نمبر 7 (1944)

ملک لفت

صنف کی طرف جوایہ ایک ایسا طریقہ کا یا نقطہ نظر ہے جو سخت اصولوں اور طاقت کے عدم توازنوں کو غال طور پر حل کرنا اور ان میں تبدیلی لانا چاہتا ہے جو صفائی مساوات (جیسے ایسے تبادل زرعی پروگراموں کے لئے سہولت پیدا کرنا اور ان کی حملیت کرنا) جو خواتین کی سر برائی میں کاشت گاہوں اور خواتین بطور کسان کو مدد دیتے ہیں اور خواتین کی روایتی کاشتکاری کی مشقوں کو فروغ دیتے ہیں) کو خراب کرتے ہیں۔ (32)

ہراس کرنا کوئی ایسا غیر مناسب اور ناپسندیدہ سلوک ہے جس کا معقولیت سے کسی دوسرے شخص کے لئے رکاوٹ یا ذلت کی وجہ ہونا ممکن ہو یا سمجھا گیا ہو۔ ہراس کرنا ایسے الفاظ، اشاروں اور اعمال کی شکل لے سکتی ہے جو کسی دوسرے کو ناراض کرنے، خطرہ بننے، بد تمیزی کرنے، ذلیل کرنے، ڈرانے دھمکانے، بے عزت کرنے یا پریشان کرنے کا رجحان رکھتے ہوں۔ (33)

بین الاقوامی انسانی حقوق کی مدد داریاں وہ سمجھوتے ہیں جو ریاستوں کو انسانی حقوق کا احترام، حفاظت اور ان کی تکمیل کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔ یہ اصول بین الاقوامی روایجی قانون اور بین الاقوامی معابدات میں شامل ہیں، جن پر خود ریاستوں (جسے ریاستی تحریق) ”بھی کہا جاتا ہے) نے اتفاق کیا ہے۔

باہم پوچھی ایک ایسا فرمودر کہ ہو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ طاقت کے باہم وابستہ سرشناس کس طرح ان لوگوں کو متاثر کرتے ہیں جو معاشرے میں سب سے زیادہ پسمند ہیں۔ ایک ایسا سلوک سماجی اور سیاسی شناخت (صنف، نسل، طبقہ، جنیت، معدوری، عمر، وغیرہ) کے تمام پہلوؤں متاثر کر سکتا ہے اور یہ پہلو ایک دوسرے کے اپر چڑھ جاتی ہیں یا ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں۔ باہم پوچھتے طریقہ کا اختیار کرنے کا مطلب اس کی تکمیل کرنا ہے کہ کس طرح ظلم کی متعدد شکلیں یکجا ہو جاتی ہیں۔

ناقص غذائیت کسی شخص کی تووانائی اور / یا گذائی اجزاء کے استعمال میں کمی، فراوائی یا عدم توازن ہے۔ ناقص غذائیت کی شکلوں میں غذائیت کی کمی (ضیاع، نشوونا کرنا، وزن کم ہونا)، ناکافی و نامن یا معدنیات، زیادہ وزن، موٹاپا، اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ناقابل تریل امراض شامل ہیں۔ (34)

طریقہ کار سے مراد وہ تصورات اور آلات ہیں جن کا اطلاق ہم منظم طریقے سے اس دنیا جس میں ہم رہتے ہیں، یا کسی دلچسپی کی شے کے بارے میں علم پیدا کرنے کے لئے کرتے ہیں، جیسے تغیری پذیر موسمیاتی حالات کے تحت شبح کاری کے مفید طریقوں کے بارے میں پڑھیوں کے ساتھ ہفتہ وار گلگنگو منعقد کرنے کے بارے میں بات کرنا۔

اصولی ڈھانچہ متعلقہ قانونی یا غیر قانونی اصولوں، اور مقامی لوگوں کے روایتی قانون کا ایک مکمل ڈھانچہ ہے۔

32 کی ایڈی اے ڈیلویجن آر 34۔ پیر اے 91۔

33 صفائی مساوات اور خواتین کی ترقی کے لئے اقوام متحدة کا ادارہ خواتین کی پیشی ہر اس کرنے کی پالیسی دستیاب ہے: www.un.org/womenwatch/osaginew/falsexualharassment.htm

34 عالمی ادارہ صحت۔ ناقص غذائیت۔ جنہیوں: ڈیلویجن اے، 2020۔ دستیاب ہے: www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/malnutrition.

زریعی حیاتیاتی نظام (AGROECOLOGY) خوراک پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے، ایک طرزِ حبیبات، ایک سائنس اور تبدیلی کی تحریک ہے۔ ”زریعی حیاتیاتی نظام کی پیداواری مشقیں حیاتیاتی اصولوں پر مبنی ہیں جیسے مٹی میں زندگی کی تعمیر، غذائی اجزا کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانا، حیاتیاتی تنوع کی تحریک انتظام کا ری اور تمدن پیمانے پر تو انہی کا تحفظ۔“ (27)

گھبہداشت کا کام (CARE WORK) دوسروں کی جسمانی اور / یا جذبائی ضروریات کی تسلیم کرنے کے لئے وقت اور تووانائی کے استعمال کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس قسم کی مزدوری عام طور پر غیر اجرتی ہوئی ہے اور خواتین اور لڑکیوں سے بجا تی ہے۔ اس میں ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جیسے کھانا پکانہ، بچوں کی دیکھ بھال، کھیت کا کام، پانی اور لکڑی کا سامان جا کر لے آنا۔

اجتنامی سودہ بازی مذاکرات ہیں، جس کا مقصد کام کے حالات، ملازمت کی شرائط، آجروں اور اجرتی کارکنوں کے مابین تعلقات کو منظم کرنا؛ اور آجروں اور اجرتی کارکنوں کی تنقیبوں کے مابین تعلقات کو منظم کرنا۔ (28) اعلامیہ بین الاقوامی قانون کے تحت ایک دستاویز ہے جس میں ریاستیں واجب اعتماد مدد داریاں پیدا کرنے کے ارادے کے بغیر کچھ خواہشات کا اعلان کرتی ہیں۔ تاہم، ان میں سے بہت سے خواہشات واجب تعییل بین الاقوامی اصولوں اور / یاقدروں پر مبنی ہیں۔

عورت کے خلاف ایتیازی سلوک کوئی تحریق، اخراج یا ممتویت ہے جو جنس کی بنیاد پر کی گئی ہے جس کا اثر یا جس کا مقصد انسانی حقوق اور سیاسی، معاشرتی، ثقافتی، اور دیوانی یا کسی اور شعبے میں بنیادی آزادیوں میں تمام خواتین کی تسلیمیت، لطف اندوزی اور عمل میں لانے کو خراب کرنا یا کا بعدم کرنا ہوتا ہے۔ (29)

خوراک کا عدم تحفظ اس وقت موجود ہے جب لوگوں کو خوراک تک مناسب جسمانی، معاشرتی یا معاشری رسائی نہیں ہوتی۔ (30)

خوراک کے نظام ”تمام عناصر (ماہول، لوگ، ان پیش، مراحل، انفراسٹر کچر، اداروں وغیرہ) اور ایسی سرگرمیاں کو اکٹھا کریں جو خوراک کی پیداوار، مراحل سے گزارنا، تقسیم، تیاری اور کھپت اور ان سرگرمیوں کے نتائج سے متعلق ہیں، ان سرگرمیوں میں معاشری و معاشری اور ماہولیاتی نتائج بھی شامل ہیں۔“ (31)

27 زرعی حیاتیاتی نظام کے لئے بین الاقوامی فونڈ کا اعلانیہ دستیاب ہے: www.foodsovereignty.org/wp-content/uploads/2015/02/download-declaration-agroecology-nyeleni-2015.pdf.

28 بین الاقوامی لبر آر گنائزیشن۔ اجتماعی سودہ بازی کا کونشن، 1981 (نمبر 154)۔ آر ٹیکل 2۔

29 خواتین کے خلاف ایتیازی سلوک کے خاتمے میں متعلق کونشن (1979) 1979) آر ٹیکل 1۔

30 ایف اے او۔ تجارتی اصلاحات اور خوراک کا تحفظ: روایتی کو تصور کرنے والوں اے او، 2003۔ باب 2۔ دستیاب ہے: www.fao.org/3/y4671e/y4671e06.htm.

31 ایچ ایل پی اے۔ غذائیت اور خوراک کے نظام۔ ماہرین کے ایک اعلیٰ سطحی پیشی کی غذائیت اور خوراک کے تحفظ پر ایک رپورٹ۔ روم: ایف اے او، 2017۔ دستیاب ہے: www.fao.org/fileadmin/user_upload/hlpe/hlpe_documents/HLPE_Reports/HLPE-Report-12_EN.pdf.

بلا۔ کتابیات

« AWID حقوق نسوان حقائق عمل میں ہماری طاقت: ایک واضح تیول کٹ (2019) جو یہاں دستیاب ہے:
www.awid.org/resources/feminist-realities-our-power-action-exploratory-toolkit

» سول سوسائٹی اور سو سیئی لوگوں کا عملی ڈھانچہ (CSM) "فیمنزم کے بغیر کوئی رعنی حیاتیاتی نظام نہیں ہے" (2019) یہاں دستیاب ہے:
http://www.csm4cfs.org/wp-content/uploads/2019/10/%20CSM-Agroecology-and-Feminism-September-2019_com%02pressed.pdf

» نیافراغلیمیہ (2007)۔
<http://nyeleni.org/spip.php?article290>

ایف آئی اے این کو لمبیا۔

"Primer Informe Sombra específico de Mujeres Rurales y Campesinas en Colombia"
www.fian-colombia.org/primer-informe-sombra-especifico-de-mujeres-rurales-y-campesinas-de-colombia/

ایف آئی اے این انٹر نیشنل، "زمین پر انسانی حق: نقطہ نظر کامقاہ"۔
www.fian.org/fileadmin/media/publications_2017/Reports_and_Guidelines/FIAN_Position_paper_on_the_Human_Right_to_Land_en_061117web.pdf

کالدھا میں کاستر، مفالدھ اور ماریہ ڈینیکل انیز بر بانو ڈی لارا، "صنف اور خوراک کی خود مختاری خواتین خوراک اور غذا بیت کی فراہمی میں بطور فعال موضوعات"۔ خوراک اور غذا بیت کے حق کا نظردار ادارہ (2015): 32-29۔

www.righttofoodandnutrition.org/node/32

بین الاقوامی ایجنسی وی / ایڈرالائنس۔ "گروپوں کو توانا کرنے کے ایک سو طریقے: ورکشاپوں میں استعمال ہونے والے کھیل: اجلاس اور برادری" (2002)

خوراک کی خود مختاری کے لئے بین الاقوامی منصوبہ بندی کمیٹی "2050 میں خوراک کی خود مختاری: تبدیل شدہ خوراک کے سر شتوں کے لئے ایک کامل تصور" (2018)

País Vasco. Ley 8/2015, de 15 de octubre, del Estatuto de las Mujeres Agricultoras

سلوویہ فیڈریسی اور پیٹر لائئن بو۔ دنیا کو دوبارہ مسحور کرنا: حقوق نسوان اور عوام کی سیاست، پی ایم پریس، 2018

علمی کیفیت، "جانے کے لئے کیفیت"

www.theworldcafe.com/pdfs/cafetogo.pdf

کسان معیشتوں سے مراد وہ چھوٹے پیمانے پر خوراک پیدا کرنے والے ادارے (بشوں ہائی گیری، مویش اور گل بانی)، ان کے مزدوری کی تقسیم کے طریقے اور قدرتی وسائل کا استعمال کیج پیداوار کی جگہیں ہیں۔ کسان معیشتوں کا ایک مخصوص عصر کسان کنبہ یا خاندانی کا شت گاہ ہے۔

مراعت ایک خاص فائدہ ہے، یا حاصل کیا ہوا استثنی ہے یا وہ صرف کسی خاص شخص یا گروپ کے لئے دستیاب ہے۔

سماجی تحریکیں ایک نمائندہ تعداد کے لوگوں پر مشتمل ہیں جو خود کو خاص وجوہات سے پہچانتے ہیں اور مشترکہ جدوجہد کرتے ہیں جو باہم مریبوط مفادات کو جائز کر رکھتے ہیں، اس کی وجہ سے سماجی تحریکوں کے اظہار اتنی اندر اج متفرق ہونے کا رجحان رکھتے ہیں۔

معاشری سیاسی طاقت کی درجہ بندیاں غیر مساوی، عام طور پر سخت معاشرتی انتظامات ہیں جن میں (معاشری، معاشرتی، سیاسی) وسائل پر زیادہ تر قبضنکرنے والے افراد وسائل تک کم رسائی والے افراد کی زندگیوں کا فیصلہ کرتے ہیں۔

سماجی تحفظ کے ایوان نیادی سماجی تحفظ کی صفاتوں کے قوی مجموعے ہیں۔ وہ تحفظ کو محفوظ کرتے ہیں، ان کا مقصد غربت، کمزوری اور معاشرتی عدم ثنویت کو روکنا یا کم کرنا ہوتا ہے۔ (37)

35 شیخ، ٹیوڈور۔ "کسان معیشتوں کی نظرت اور منطق 1: ایک عام کاری"۔ کسان مطالعات کا جریدہ 1، نمبر 1 (1973): 63-64۔

36 آکسفورد لافت

37 بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن۔ سماجی تحفظ کے ایوان کی سفارش (نمبر 202)۔ جنیوا، آئی ایل او، 2012۔

DEVELOPED BY



La Vía Campesina



FIAN México
México



FIAN Colombia
Colombia



FIAN Honduras
Honduras



Comité de América Latina y el Caribe de Defensa de los Derechos de la Mujer (Latin American and Caribbean Committee for the Defense of Women's Rights, CLADEM)



University of Miami School of Law Human Rights Clinic
USA



La Universidad Nacional Autónoma de México
(National Autonomous University of Mexico, UNAM)
México



Coordinadora Nacional de Mujeres Indígenas de México
(National Coordinator of Indigenous Women, CONAMI)
México



Cooperativa de Productores de Esperanza en la Gran Costa de Guerrero (Cooperative Producers of Hope of the Great Coast of Guerrero)
México



Centro de Capacitación en Ecología y Salud para Campesinos (Ecology and Health Training Center for Peasants)
México

GLOBAL NETWORK FOR THE RIGHT TO FOOD AND NUTRITION



African Centre for Biodiversity
(Centro Africano para la Biodiversidad, ACB)
Sudáfrica



Asian-Pacific Resource and Research Centre for Women (ARROW)
Malaysia



Association paysanne pour le développement
(Peasant Association for Development, A.PA.DE)
Togo



Association pour la protection de la nature au Sahel
(Association for the Protection of Nature, APN Sahel)
Burkina Faso



Biowatch South Africa
South Africa



Brot für Alle (Bread for All)
Switzerland



Brot für die Welt
Germany



Centro Internazionale Crocevia
(Crossroad International Centre)
Italy



CIDSE (International Alliance of Catholic Development Agencies)
Belgium



Coletivo de Entidades Negras
(Collective of Black Organizations, CEN)
Brazil



Convergence malienne contre l'accaparement des terres
(Malian Convergence against Land Grabbing, CMAT)
Mali



Dejusticia
Colombia



FIAN International
Germany



Fórum Brasileiro de Soberania e Segurança Alimentar e Nutricional (Brazilian Forum for Food Sovereignty and Food and Nutritional Security, FBSSAN)
Brazil



Habitat International Coalition-Housing and Land Rights Network (HIC-HLRN)
Egypt



HEKS/EPER (Swiss Church Aid)
Switzerland



Independent Food Aid Network (IFAN)
United Kingdom



Interchurch Organization for Development Cooperation (ICCO Cooperation)
The Netherlands

 IBFAN defending breastfeeding	International Baby Food Action Network (IBFAN) <i>Switzerland</i>		Right to Food Campaign <i>India</i>
	International Indian Treaty Council (IITC) <i>USA</i>		Right to Food Network – Malawi <i>Malawi</i>
	International Union of Food, Agricultural, Hotel, Restaurant, Catering, Tobacco and Allied Workers' Association (IUF) <i>Switzerland</i>		Society for International Development (SID) <i>Italy</i>
	Justicia Alimentaria (Food Justice) <i>Spain</i>		Solidaritas Perempuan (SP) <i>Indonesia</i>
	KATARUNGAN - Movement for Agrarian Reform and Social Justice <i>Philippines</i>		SOS Faim Luxembourg (SOS Hunger Luxembourg) <i>Luxembourg</i>
	KHANI <i>Bangladesh</i>		Sustain <i>United Kingdom</i>
	Maleya Foundation <i>Bangladesh</i>		Terra Nuova – Centro per il Volontariato ONLUS (TN) <i>Italy</i>
	Observatori DESC <i>(Observatory of Economic, Social and Cultural Rights)</i> <i>Spain</i>		URGENCI <i>France</i>
	People's Health Movement (PHM) <i>South Africa</i>		WhyHunger <i>USA</i>
	Plataforma Interamericana de Derechos Humanos, Democracia y Desarrollo (Inter-American Platform for Human Rights, Democracy and Development, PIDHDD) <i>Ecuador</i>		World Alliance for Breastfeeding Action (WABA) <i>Malaysia</i>
	POSCO Pratirodh Sangram Samiti <i>(Anti-POSCO People's Movement, PPSS)</i> <i>India</i>		World Alliance of Mobile Indigenous Peoples (WAMIP) <i>India</i>
	Réseau africain pour le droit à l'alimentation <i>(African Network on the Right to Food, RAPDA)</i> <i>Benin</i>		World Council of Churches – Ecumenical Advocacy Alliance (WCC-EAA) <i>Switzerland</i>
	Réseau des organisations paysannes et de producteurs de l'Afrique de l'Ouest <i>(West African Network of Peasant Organizations and Agricultural Producers, ROPPA)</i> <i>Burkina Faso</i>		World Forum of Fish Harvesters and Fish Workers (WFF) <i>Uganda</i>
			World Forum of Fisher Peoples (WFFP) <i>South Africa</i>
			World Organization against Torture (OMCT) <i>Switzerland</i>
			WUNRN (Women's UN Report Network) <i>USA</i>
			Zambia Alliance for Agroecology and Biodiversity (Zaab) <i>Zambia</i>

SHARE YOUR EXPERIENCE

#COOKUPPOLITICS

